ہدایت نامہ

حکومت پاکستان

وزارت منصوبہ بندی ترقی و خصوصی امور

PAKISTAN BUREAU OF STATISTICS
Government of Pakistan

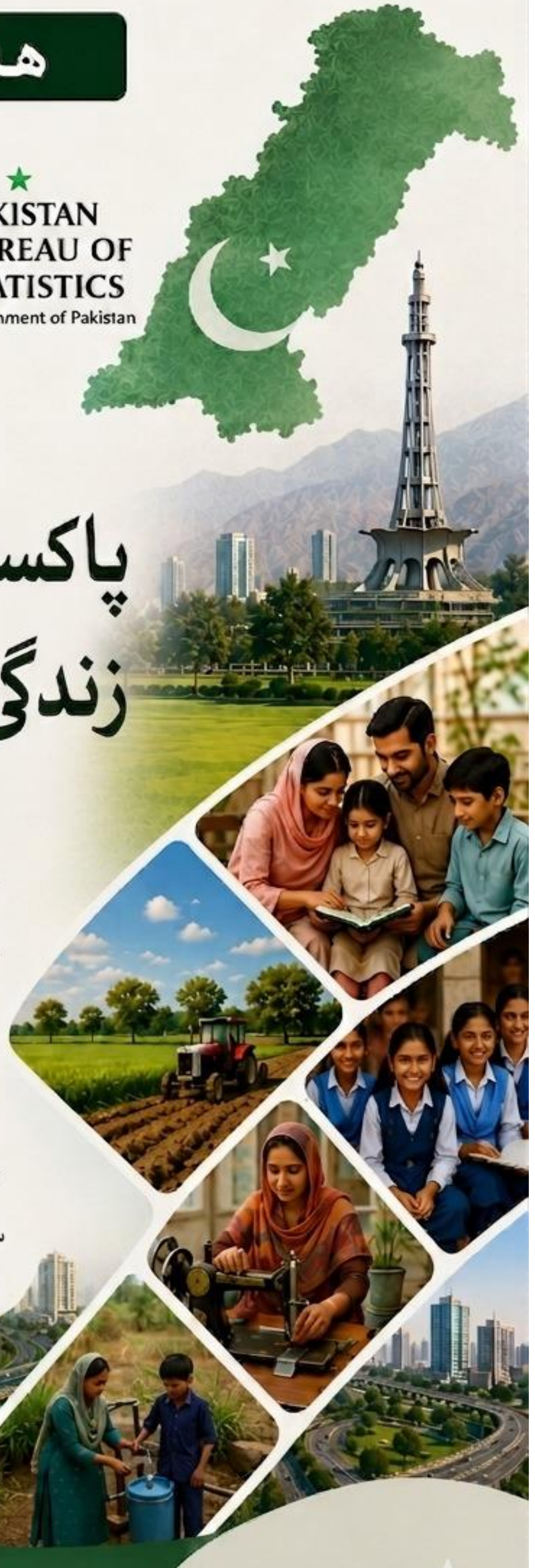

پاکستان کے سماجی معیار زندگی کی پیمائش کا سروے

ضلعی سطح (2026)

جامع اور معتبر ڈیٹا، بہتر پالیسی سازی
اور خوشحال پاکستان کے لیے

سماجی بہبود | آمدن و خرج | رہائش | صحت | تعلیم | آبادی و خاندان

Contents

سیکشن A:سروے سے متعلق بنیادی معلومات ... 3
SECTION B-1: HOUSEHOLD INFORMATION ... 4
گھرانے کا روسٹر ... 4
(Household Roster) ... 4
SECTION B-2 MIGRATION & DISABILITY ... 8
نقل مکانی یا ہجرت ... 8
(Migration) ... 8
(FUNCTIONAL LIMITATION) ... 10
کام کرنے کی صلاحیت میں کمی ... 10
SECTION C-1 (PART A & B): EDUCATION ... 12
A: خواندگی(Literacy) ... 12
B: رسمی تعلیم(Formal Education) ... 12
SECTION C-2: INFORMATION AND COMMUNICATION TECHNOLOGY ... 13
معلومات و مواصلاتی ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) ... 13
SECTION C-3: DIGITAL PLATFORM AWARENESS, USE AND WORK ... 14
ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے بارے میں آگاہی،استعمال اور کام ... 14
SECTION D: HEALTH STATUS AND HEALTH CARE UTILIZATION (ALL INDIVIDUALS) ... 15
صحت اور صحت کی سہولیات کا استعمال (تمام افراد) ... 15
SECTION E PART A: EMPLOYMENT AND INCOME ... 17
یہ سیکشن گھر کے تمام افراد (عمر 10 سال یا اس سے زیادہ) کے بنیادی اور ثانوی پیشوں، روزگار کی نوعیت اور آمدنی کے ذرائع کا ریکارڈ رکھنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ ... 17
SECTION F-1: HOUSEHOLD CHARACTERISTICS گھریلو خصوصیات ... 20
SECTION F-2: WATER SANITATION AND HYGIENE (WASH) ... 24
پانی، صفائی اور حفظانِ صحت ... 24
SECTION F-3: SOLID WASTE MANAGEMENT ... 26
SECTION G: ASSETS IN POSSESSION ملکیت میں موجود اثاثے ... 27
SECTION H: DOES YOUR HOUSEHOLD HAVE FOLLOWING ASSET ... 28
SECTION I: VACCINATION AND DIARRHOEA ... 29
ویکسینیشن اور اسہال ... 29
SECTION J: PRE AND POST NATAL CARE ... 32
قبل و بعد از پیدائش نگہداشت ... 32
تمام شادی شدہ خواتین (عمر 15 تا 49 سال) ... 32
SECTION K: FOOD INSECURITY EXPERIENCE SCALE ... 35
غذائی عدم تحفظ کا تجرباتی اسکیل ... 35
SECTION L: BENEFITS FROM SERVICES AND FACILITIES ... 37
خدمات اور سہولیات سے فوائد ... 37

سیکشن A: سروے سے متعلق بنیادی معلومات

شمار کنندہ (.Enumerator) اپنا نام، کوڈ اور تاریخِ اندراج لکھے گا اور انٹرویو کے شروع اور ختم ہونے کا وقت اور انٹرویو کا status درج کرے گا: جیسے کہ

Completed: یہ کوڈ ظاہر کرے گا کہ شمار کنندہ نے جواب دہندہ کے تعاون سے انٹرویو مکمل کر لیا ہے۔

Partially Refusal: اگر جواب دہندہ کچھ sections کے بارے میں تو معلومات فراہم کر دے لیکن کچھ sections کی معلومات دینے سے انکار کر دے تو اس صورت میں انٹرویو کی حیثیت میں Partially Refusal لکھا جائے گا۔

Refusal: جواب دہندہ کی جانب سے معلومات دینے سے مکمل انکار کی صورت میں انٹرویو کی حیثیت میں Refusal لکھا جائے گا۔

Non-Contact : گھر عارضی طور پر بند ملنے یا گھر کے فرد سے رابطہ نہ ہونے کی صورت میں انٹرویو کی حیثیت میں Non-Contact لکھا جائے گا۔ لیکن اگر گھر مستقل طور پر بند ملے تو اس گھر کی جگہ کوئی دوسرا گھر منتخب کر کے اس کی معلومات اکٹھی کر لی جائیں گی جسے Replacement کہا جاتا ہے۔

اس کے بعد جواب دہندہ کے رویے کے مطابق کوڈ کا اندراج کیا جائے گا جیسے کہ Cooperative، Normal , Reluctant/Hesitant, یا Non serious / Talkative۔ شمار کنندہ انٹرویو کی زبان کا کوڈ اور دفتر سے PSU کا فاصلہ (کلومیٹر میں) بھی درج کرے گا۔

سپروائزر اپنا نام، کوڈ اور نگرانی کی تاریخ درج کرے گا۔ ایڈیٹر اپنا نام، کوڈ اور سوالنامے کی ترمیم کی تاریخ درج کرے گا۔ چیف ایس او/سپروائزر/شمار کنندہ اگر کوئی وضاحت درکار ہو تو اپنے ریمارکس درج کرے گا۔ انٹرویو مکمل ہونے کے بعد اگر سروے سے متعلق کسی بات سے ہیڈ کوارٹر کو مطلع کرنا ہو تو اسکو remarks کے خانے میں لکھا جائے گا۔ بالواسطہ یا بلاواسطہ ڈیٹا کی کوالٹی سے متعلقہ بات کو ریمارکس کے خانے میں درج کیا جائے گا۔ اگر انکار کا کیس ہو تو سپروائزر متعلقہ فرد/گھرانے سے رابطہ کرنے کے بعد اپنے ریمارکس درج کرے گا۔

SECTION B-1: HOUSEHOLD INFORMATION

گھرانے کا روسٹر

(Household Roster)

تعارف:

اس سیکشن میں گھرانے کے ہر اس فرد کے بارے میں جو گھرانے کا رکن ہو، معلومات اکھٹی کی جاتی ہیں۔ اس میں فرد کا گھر کے سربراہ سے تعلق (Relation to Head)، جنس، موجودگی یا عارضی غیر موجودگی، عمر(Age)، ازدواجی حیثیت (Marital Status) اور دیگر بنیادی معلومات درج کی جاتی ہیں۔ مزید یہ کہ ہر فرد کے والد، والدہ اور شریکِ حیات کے ID Codes بھی درج کیے جاتے ہیں، اور آخر میں اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے کہ آیا وہ شخص واقعی گھر کا مستقل رکن ہے یا نہیں۔ صرف وہ افراد جو گھر کے مستقل رکن (code=1) ہوں، انہیں آگے تمام سیکشنز میں شامل کیا جاتا ہے۔ یہ پورا عمل اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ سروے میں صرف درست، مکمل اور حقیقی گھرانے کی معلومات حاصل ہوں۔

آئی ڈی کوڈ:(ID Code)

روسٹر میں ہر فرد کو ایک منفرد ID Code دیا جاتا ہے جو پورے سوالنامے میں اس شخص کی شناخت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔۔ **روسٹر میں ہمیشہ سب سے پہلے گھر کے سربراہ کا نام درج کریں۔ اس کے بعد سربراہ کی بیوی/بیویاں، بچے(شادی شدہ یا غیر شادی شدہ)، ان کے بچے(جو اسی گھرانے کے رکن ہوں) اور گھر کے دیگر تمام افراد کے نام لکھیں۔ اگر سربراہ کی ایک سے زیادہ بیویاں ہوں تو پہلے پہلی بیوی کا نام لکھیں، پھر اس کے بچوں کو عمر کے لحاظ سے بڑے سے چھوٹے کی ترتیب میں درج کریں، اس کے بعد دوسری بیوی اور اس کے بچوں کو بھی اسی ترتیب سے لکھیں۔** جبکہ مہمان، ملاقاتی یا وہ افراد جن کی مستقل رہائش کہیں اور ہو، شامل نہیں کیے جاتے۔

کون سے افراد گھرانے کے رکن ہوں گے؟(Member of the Household)

Household Rosterایک ایسا جامع فہرستی حصہ ہے جس میں گھر کے اُن تمام افراد کو درج کیا جاتا ہے جو عام طور پر ایک ساتھ رہتے اور کھاتے پکاتے ہیں چاہے وہ آپس میں رشتہ دار ہوں یا نہ ہوں, اور شمار کے وقت موجود ہوں، نیز وہ افراد جو عارضی طور پر غیر حاضر ہوں جیسے کہ ملاقات، کاروباری سفر، سکول/کالج/یونیورسٹی/پولی ٹیکنک یا دیگر تعلیمی اداروں میں زیرِ تعلیم ہوں، ہسپتال میں داخل ہوں یا کسی بیرونی دورے پر ہوں، انہیں اس گھر کے افراد میں شمار کیا جائے گا۔ **جو افراد کسی غیر ملک میں نو ماہ سے کم مدت کے لیے کانفرنس میں شرکت کر رہے ہوں یا قلیل مدتی کورس کر رہے ہوں، انہیں بھی گھر کے افراد کی فہرست میں شامل کیا جائے گا اور گھر کا رکن تصور کیا جائے گا۔ نیز حوالات یا جیل میں رہنے والا فرد بھی گھرانے کا رکن تصور ہوگا۔** تمام بورڈرز، ملازمین، **دوست، رشتہ دار اور غیر رشتہ دار جو اس گھر میں رہ رہے ہوں چاہے کھانا ساتھ کھاتے ہوں یا نہیں اور جن کی کہیں اور مستقل رہائش نہ ہو، سروے میں شامل ہوں گے۔ یہ ایک یا زیادہ گھرانوں پر مشتمل ہو سکتے ہیں، مگر سوالنامہ صرف ایک گھرانے کا پُر ہوگا۔** یہ معاملہ گھرانے کے انتخاب سے پہلے فہرست سازی سے متعلق ہے۔ **جو گھرانہ PSU کی فہرست میں موجود ہو اسی کو شمار کریں، اور اگر کوئی نیا گھرانہ سامنے آئے تو اسے PSU کی فہرست میں شامل کریں اور ضروری تبدیلیوں کے لیے ہیڈ کوارٹر کو مطلع کریں۔**

ماہی گیر اور دیگر متعلقہ یا غیر متعلقہ افراد جن کی معمول کی رہائش یہی گھرانہ ہو لیکن وہ مچھلی پکڑنے کے لیے سمندر میں گئے ہوئے ہوں، انہیں بھی گھر کے افراد میں شامل کیا جائے گا۔ تین ماہ سے کم عمر کے شیر خوار بچوں کو گھر کے افراد میں شامل کیا جائے گا، جبکہ 3 سے 12 ماہ کے بچے بھی اسی صورت میں شامل ہوں گے جب ان کی والدہ گھر کی رکن ہو۔ اسی طرح نئی آنے والی بہو یا کوئی بھی شخص جو حال ہی میں اس گھر کا حصہ بنا ہو، اسے بھی شامل کیا جائے گا۔ اس گھر کے وہ بچے جو کسی دوسرے شہر یا قصبے میں تعلیم

حاصل کر رہے ہوں اور وہاں ہاسٹل میں مقیم ہوں، انہیں بھی اسی گھر کے افراد میں شمار کیا جائے گا۔مزید یہ کہ اگر گھرانے نے حال ہی میں اس رہائش کو اختیار کیا ہو تو قیام کی مدت سے قطع نظر تمام رہنے والے افراد کو گھر کے افراد تصور کیا جائے گا۔

کون سے افراد گھرانے کے رکن نہیں ہوں گے؟

1. **عارضی مہمان/وزیٹر جو یہاں موجود ہوں مگر مستقل رہائش کہیں اور ہو، شامل نہ کریں۔**
2. **لاجر جو یہاں رہتا ہو مگر کھانا باہر کھاتا ہو، علیحدہ گھرانہ شمار ہو گا۔**
3. **ملازم جو یہاں کھانا کھاتا ہو مگر رہائش کہیں اور ہو، اس کے اصل گھرانے میں شامل کریں۔**
4. **دوسرے شہر میں زیرِ تعلیم اور وہاں رہنے والے بچے، شامل نہ کریں۔**
5. **دوسرے شہر/گاؤں میں کام کرنے والے اور وہیں رہنے والے افراد، شامل نہ کریں۔**
6. **وہ افراد جو یہاں سے کھانا لیتے ہوں مگر رہتے نہ ہوں، شامل نہ کریں۔**

خصوصی صورتیں:(Special Cases)

اگر افراد الگ کمروں میں اپنے بچوں کے ساتھ رہ رہے ہوں مگر ایک ہی باورچی خانے سے کھانا کھاتے ہوں اور ان کا سربراہِ ایک ہی ہو، تو انہیں ایک ہی گھرانے کے افراد شمار کیا جائے گا۔

اگر کسی شخص کے دو رہائشی یونٹ قریب قریب ہوں اور کچھ بچے ایک یونٹ میں جبکہ باقی دوسرے میں رہتے ہوں، لیکن گھرانے کا سربراہ ایک ہو اور کھانے کا انتظام مشترک ہو، تو اسے ایک ہی گھرانہ تصور کیا جائے گا اور تمام افراد کی معلومات اکٹھی کی جائیں گی۔اگر دونوں یونٹس کو PSU لسٹنگ میں الگ گھرانے درج کیا گیا ہو تو وہاں درستگی کر کے ہیڈ کوارٹر کو آگاہ کیا جائے۔اگر دونوں یونٹس بطور Sample منتخب ہو جائیں تو ایک یونٹ کو اگلے یونٹ سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

مزید یہ کہ اگر سروے کے دوران یہ معلوم ہو کہ اصل میں ایک سے زیادہ گھرانے موجود ہیں لیکن لسٹنگ میں انہیں ایک ہی گھرانہ درج کیا گیا ہے تو سوالنامہ صرف اس ایک گھرانے کے لیے مکمل کیا جائے گا جو PSU لسٹنگ میں درج ہے اور اس کی اصلاح کے لیے ہیڈ کوارٹر کو آگاہ کیا جائے گا۔

گھرانے کا سربراہ(Head of the Household)

اگر کوئی شخص اکیلا رہتا ہو تو وہ خود گھر کا سربراہ تصور کیا جائے گا۔اگر **افراد کا ایک گروپ** ایک ساتھ رہتا اور کھانا کھاتا اور پکاتا ہو تو گھر کا سربراہ وہ شخص ہو گا جسے گھر کے افراد سربراہ سمجھتے ہوں۔

جب شوہر، بیوی اور شادی شدہ یا غیر شادی شدہ بچے ایک ہی گھر میں رہتے ہوں تو عموماً شوہر کو گھر کا سربراہ رپورٹ کیا جاتا ہے۔جب والدین، بھائی اور بہنیں ایک گھر میں ہوں تو عموماً والدین میں سے کوئی ایک یا سب سے بڑا بھائی یا بہن گھر کا سربراہ مانا جاتا ہے۔

اگر گھر میں غیر متعلق افراد رہ رہے ہوں تو یا تو جواب دہندہ کی رائے پر انحصار کیا جائے یا سب سے عمر رسیدہ فرد کو سربراہ منتخب کیا جا سکتا ہے۔گھر کے سربراہ کے بارے میں معلوم کرنے کا سب سے آسان اور محفوظ طریقہ یہی ہے کہ گھر والوں سے پوچھا جائے۔

خصوصی رہائشی یونٹس میں رہنے والا ذمہ دار فرد (مثلاً مینیجر) کو بھی گھر کا سربراہ رپورٹ کیا جا سکتا ہے۔

عارضی رہائشی/ مہمان/ملاقاتی: (Visitor, Transient, Guest)

وہ شخص ہے جو گھر کا باقاعدہ رکن نہیں ہوتا لیکن کچھ وقت کے لیے گھر میں رہتا ہے، وہاں کھانا کھاتا ہے یا قیام کرتا ہے، اور بعد میں اپنے اصل رہائشی مقام پر واپس جانے کی توقع ہوتی ہے۔ ایسے افراد رشتہ دار بھی ہو سکتے ہیں یا غیر رشتہ دار بھی۔ انہیں گھر کے افراد میں شامل نہیں کیا جاتا۔

بورڈرز: (Boarders)

بورڈر (Boarder) وہ شخص ہے جو اس گھرانے میں رہتا ہے اور عام طور پر کھانے کے بدلے نقد یا اشیاء کی صورت میں ادائیگی کرتا ہے، لیکن اپنی آمدنی باقاعدگی سے گھر کے مشترکہ بجٹ میں شامل نہیں کرتا۔ اگر اس کا کوئی مستقل رہائش کہیں اور نہ ہو تو اسے اسی گھرانے کا حصہ سمجھا جائے گا۔

لاجرز:

لاجر (Lodger) وہ شخص ہے جو گھر میں کرایہ دے کر رہتا ہے لیکن گھر والوں کے ساتھ کھانا نہیں کھاتا۔ ایسے شخص کو ایک علیحدہ گھرانہ (separate household) شمار کیا جاتا ہے۔

معمول کی رہائش گاہ: (Usual Place of

معمول کی رہائش گاہ وہ جگہ ہے جہاں گھر کے افراد عموماً رہتے ہیں اور جہاں وہ واپس جا سکتے ہیں۔

اگر کوئی رہائش گاہ خالی ہو یا مالک کی غیر موجودگی میں کرائے/فروخت کے لیے رکھی گئی ہو تو اسے معمول کی رہائش نہیں سمجھا جاتا۔ اسی طرح اگر مکان کرائے پر دیا گیا ہو مگر کرایہ دار ابھی منتقل نہ ہوا ہو تو وہ بھی معمول کی رہائش نہیں ہوگی، سوائے اس صورت کے جب اس کے پاس کوئی اور رہائش نہ ہو۔

مستقل رہائش کی جگہ نہ ہونا: (No Usual Place of Residence)

ایسے افراد جن کی کہیں اور کوئی معمول کی رہائش نہ ہو، ان میں حالیہ نقل مکانی کرنے والے افراد، وہ لوگ جو عارضی طور پر گھر میں رہ رہے ہوں لیکن مستقل رہائش کی تلاش میں ہوں، اور وہ تمام افراد شامل ہیں جن کی اپنی کوئی اور رہائش نہ ہو۔ ایسے افراد اگر گھرانے میں رہ رہے ہوں تو انہیں اس گھرانے کے رکن تصور نہیں کیا جائے گا۔

حاضر یا عارضی طور پر غیر حاضر: (Present or Temporarily Absent)

گھرانے کے وہ افراد جو انٹرویو کے وقت گھر موجود ہوں یا کسی وجہ سے گھر سے باہر ہوں جیسے کے سکول، ہسپتال یا آفس وغیرہ، اور شام تک گھر واپس آ جائیں گے تو انہیں حاضر تصور کیا جائے گا، اور سوال نمبر 4 میں 1 کا کوڈ استعمال ہو گا جبکہ ایسے افراد جو کچھ دنوں کے لیے گھر سے باہر ہوں، عارضی طور پر غیر حاضر سمجھیں جائیں گے اور سوال نمبر 4 میں 2 کا کوڈ استعمال ہو گا۔

عمر: (Age)

اگر جواب دہندہ اپنی تاریخِ پیدائش کے بارے میں غیر یقینی ہو یا اسے معلوم نہ ہو، تو سب سے پہلے دیکھیں کہ آیا اس کے پاس کوئی سرکاری دستاویز موجود ہے (جیسے شناختی کارڈ، برتھ سرٹیفکیٹ، یا چھوٹے بچوں کے لیے ویکسینیشن کارڈ)۔ جواب دہندہ سے تصدیق کریں کہ دستاویز میں دی گئی معلومات درست ہیں۔ اگر درست ہوں تو اس میں درج مہینہ اور سالِ پیدائش نوٹ کریں۔ سالِ پیدائش ہمیشہ چار ہندسوں میں درج کریں، مثلاً اگر سال 1995 ہو تو "1995" لکھیں۔ پھر کیلنڈر کی مدد سے اس تاریخ

پیدائش کے مطابق عمر معلوم کریں اور جواب دہندہ سے تصدیق کریں۔ اگر درست ہو تو اسے 'عمر' کے خانے میں درج کریں۔ اگر عمر 100 سال سے زیادہ ہو تو عمر کے خانے میں 99 لکھیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ عمر مکمل سالوں میں درج کریں مثلاً 52 سال اور 10 ماہ کی عمر کو 52 سال ہی لکھا جائے۔

دس سال سے زیادہ عمر کے افراد کے لیے:

اگر دن اور مہینہ معلوم نہ ہوں تو ان خانوں میں "00" لکھیں۔ **دن اور مہینہ اتنے اہم نہیں ہوتے جتنا کہ سالِ پیدائش۔**

ہمیشہ کوشش کریں کہ سالِ پیدائش معلوم کیا جائے۔ اس کے لیے ایونٹس کیلنڈر کے استعمال سے پوچھیں کہ وہ کیلنڈر میں دیے گئے کون سے واقعات یاد رکھتا ہے اور اس وقت اس کی عمر کیا تھی۔ گھر کے دیگر بزرگ افراد سے بھی مدد لی جاسکتی ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ جواب دہندہ کی پیدائش کب ہوئی تھی۔

اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ جواب دہندہ اپنی عمر کو (round) نہ کر رہا ہو، جیسے 56 کی جگہ 55 یا 59 کی جگہ 60 بتانا۔ یہ سروے میں عام غلطی ہے۔ اگر عمر 0 یا 5 پر ختم ہو (جیسے 15، 20، 25 وغیرہ) تو مزید سوال کر کے تصدیق کریں کہ واقعی عمر اتنی ہی ہے یا ایک دو سال کم یا زیادہ ہے۔

دس سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے:

سالِ پیدائش لازمی درج کریں اگر معلوم نا ہو تو مختلف واقعات کی مدد سے معلوم کرنے کی کوشش کریں۔ بچوں کے لیے ماہِ پیدائش بھی اہم ہے۔ دیسی اور اسلامی مہینوں کے کیلنڈر کی مدد سے اندازہ لگانے کی کوشش کریں کہ بچہ کس مہینے میں پیدا ہوا تھا۔ اندازاً مہینہ لکھنا "00" سے بہتر ہے، "00" صرف اس صورت میں لکھیں جب مہینہ معلوم کرنا ممکن نہ ہو۔ اگر دن معلوم نہ ہو تو "00" لکھیں۔

ازدواجی حیثیت: (Marital Status)

گھرانے کے افراد سے ان کی ازدواجی حیثیت معلوم کی جائے گی اور متعلقہ کوڈ دے دیا جائے گا۔ وہ افراد (مرد یا عورت) جن کی عمر دس سال یا اس سے زیادہ ہے اور جنہوں نے کبھی شادی نہیں کی، انہیں کوڈ 1 دیا جائے گا۔ اگر کسی فرد کی عمر 10 سال سے کم ہے (چاہے وہ شادی شدہ ہی کیوں نہ ہو جیسا کہ بعض دیہی خاندانوں میں ہوتا ہے) تو بھی کوڈ 1 درج کریں۔ مزید یہ کہ اگر کوئی مرد (یا عورت) ایسے لڑکی (یا لڑکے) سے شادی شدہ بتایا جائے جس کی عمر 10 سال سے کم ہو، تو شوہر اور بیوی دونوں کے لیے "کوڈ 1" ہی درج کیا جائے گا۔ وہ افراد جو شادی شدہ ہوں لیکن کسی جھگڑے یا دیگر مسائل کی وجہ سے اکٹھے نہیں رہ رہے ہوں ان کو 5 کا کوڈ دیا جائے گا۔

فرد کی گھرانے کی رکنیت کا تعین

آخر میں فرد کی گھرانے کی رکنیت کا تعین کریں اور اسی کے مطابق کوڈ درج کریں۔ سوال نمبر 10 میں "ہاں" کی صورت میں "1" اور "نہیں" کی صورت میں "2" درج کریں ۔ صرف وہی افراد جنہوں نے سوال 10 میں "1" رپورٹ کیا ہو، اگلے تمام حصوں میں انٹرویو کے لیے شامل کیے جائیں گے۔

SECTION B-2 MIGRATION & DISABILITY

نقل مکانی یا ہجرت

(Migration)

نقل مکانی یا ہجرت (Migration)

نقل مکانی یا ہجرت (Migration) سے مراد کسی فرد کا ، کسی بھی وجہ سے اپنے پیدائشی ضلع یا ملک سے، کسی دوسرے ضلع یا ملک میں مستقل یا طویل عرصے (خصوصاً 6 ماہ سے زیادہ) کے لیے منتقل ہو کر وہاں رہائش اختیار کرنا ہے۔

نقل مکانی یا ہجرت کی وجوہات: (Reason for Migration)

نقل مکانی یا ہجرت (Migration) کی وجوہات مندرجہ ذیل ہو سکتی ہیں۔

1- **بہتر معاشی مواقع**: اس سے مراد وہ صورت ہے جب کوئی فرد یا خاندان زیادہ آمدنی، روزگار کے بہتر مواقع، یا معاشی حالات میں بہتری کے لیے کسی دوسرے ضلع یا ملک میں منتقل ہو۔

2- **شادی**: اس سے مراد وہ صورت ہے جب کوئی فرد شادی کی وجہ سے کسی دوسرے ضلع یا ملک میں منتقل ہو۔

3- **خاندان کے ساتھ آنا**: اس سے مراد وہ صورت ہے جب کوئی فرد اپنے خاندان کے کسی رکن کے ساتھ کسی ضلع یا ملک میں منتقل ہو، یعنی ہجرت کی بنیادی وجہ اس فرد کی اپنی ذاتی وجہ نہ ہو بلکہ خاندان کے کسی دوسرے رکن کی ہو۔ مثلاً والدین کے ساتھ منتقل ہونا، خاندان کے سربراہ کے تبادلے یا ہجرت کی وجہ سے ساتھ آنا، بچوں کا والدین کے ساتھ منتقل ہونا وغیرہ

4- **تعلیم**: اس سے مراد وہ صورت ہے جب کوئی فرد تعلیم حاصل کرنے کے مقصد سے کسی دوسرے ضلع یا ملک میں منتقل ہو۔ جیسے تعلیم حاصل کرنے یا مخصوص کورس کے لیے اسکول، کالج یا یونیورسٹی میں داخلہ لینا یا تعلیمی ادارے کے قریب رہائش اختیار کرنا وغیرہ

5- **ملازمت / ملازمت کی تبدیلی (ٹرانسفر)** : اس سے مراد وہ صورت ہے جب کوئی فرد ملازمت حاصل کرنے، نئی نوکری شروع کرنے، یا اپنی موجودہ ملازمت کے تبادلے (ٹرانسفر) کی وجہ سے کسی دوسرے ضلع یا ملک میں منتقل ہو۔

6- **امن و امان کی صورتحال**: اس سے مراد وہ صورت ہے جب کوئی فرد یا خاندان امن و امان کی خرابی، بدامنی یا سیکیورٹی خدشات کی وجہ سے کسی دوسرے ضلع یا ملک میں منتقل ہو۔

7- **قدرتی آفت**: اس سے مراد وہ صورت ہے جب کوئی فرد یا خاندان قدرتی آفات جیسے کہ سیلاب، زلزلہ، خشک سالی یا طوفان کی وجہ سے اپنا علاقہ چھوڑ کر کسی دوسرے ضلع یا ملک میں منتقل ہو۔

نقل مکانی یا ہجرت کی اقسام (Types of Migration):

نقل مکانی یا ہجرت کی دو اقسام ہیں:

(Inter-migration) : انٹر مائیگریشن

اس سے مراد وہ نقل و حرکت ہے جس میں کوئی فرد **ایک صوبے، ضلع یا ملک سے دوسرے صوبے، ضلع یا ملک میں منتقل ہوتا ہے**۔ یعنی رہائش کی جگہ مکمل طور پر بدل جاتی ہے اور فرد ایک **مختلف علاقے** میں چلا جاتا ہے۔

مثالیں:

- سندھ سے پنجاب منتقل ہونا
- پاکستان سے کسی دوسرے **ملک** جانا

(Intra Provincial Migration) انٹرا پروونشل مائیگریشن:

اس سے مراد وہ نقل و حرکت ہے جس میں کوئی فرد ایک ہی صوبے کے اندر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا ہے۔ یعنی صوبہ وہی رہتا ہے، صرف ضلع یا شہر تبدیل ہوتا ہے۔

- کراچی سے حیدر آباد جانا
- لاہور سے فیصل آباد جانا

فرق:

انٹر مائیگریشن میں منتقلی **مختلف علاقوں یا صوبوں کے درمیان** ہوتی ہے، جبکہ اِنٹرا پروونشل مائیگریشن میں منتقلی **اسی صوبے کے اندر** ہوتی ہے۔

اس تمام عمل سے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ آیا فرد اسی ضلع میں پیدا ہوا یا کہیں اور، کیا اس نے کسی دوسرے ضلع یا ملک میں چھ ماہ سے زیادہ قیام کیا ہے۔، وہ حال ہی میں کہاں سے آیا ہے۔ کتنے عرصے سے موجودہ ضلع میں رہ رہا ہے۔ اور ہجرت کی بنیادی وجہ کیا تھی جیسے روزگار، تعلیم، شادی یا دیگر عوامل۔ یہ تمام معلومات فرد کی نقل مکانی کی مکمل صورتحال کو سمجھنے کے لیے جمع کی جاتی ہیں۔

(Functional Limitation)

کام کرنے کی صلاحیت میں کمی

کام کرنے کی صلاحیت میں کمی :

ایک جامع اصطلاح ہے جو جسمانی، ذہنی یا نفسیاتی خرابیوں، سر گرمیوں میں محدودیت اور سماجی شمولیت میں رکاوٹوں کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ ایسی حالت ہے جس میں فرد جسمانی یا ذہنی مسائل، یا جسم کے کسی حصے کے متاثر/غائب ہونے کی وجہ سے روزمرہ زندگی کی اہم سر گرمیاں انجام دینے میں مکمل یا شدید مشکل محسوس کرتا ہے۔ یہ کسی بھی شخص کو زندگی کے کسی بھی مرحلے پر متاثر کر سکتی ہے۔

اہم زندگی کی سر گرمیوں میں شامل ہیں: (1) حرکت کرنا جیسے کھڑا ہونا، چلنا، اٹھانا؛(2) حواس جیسے نظر، سماعت، لمس، سونگھنا، چکھنا اور توازن؛(3) دوسروں سے رابطہ یعنی بولنا اور لکھنا؛(4) سیکھنا اور کام کرنا؛(5) ذاتی دیکھ بھال جیسے صفائی اور گھر کے کام؛(6) ذہنی صلاحیتیں جیسے سوچنا، توجہ دینا اور مسئلہ حل کرنا؛(7) دوسروں سے میل جول اور تعلقات قائم کرنا۔

کسی سر گرمی میں مشکل کا مطلب یہ ہے کہ فرد کو اسے انجام دیتے وقت درج ذیل میں سے کوئی صورتحال پیش آئے:

- سر گرمی کو انجام دینے میں ناکامی
- زیادہ محنت یا اضافی کوشش کی ضرورت
- کام کے دوران درد یا تکلیف محسوس ہونا
- معمول سے زیادہ وقت لگنا

تمام سوالات ہر گھر کے فرد سے متعلق ہوتے ہیں اور ان میں نظر، سماعت، بات چیت / سمجھنے، یادداشت / توجہ، چلنے اور بنیادی ذاتی کاموں (جیسے نہانا یا کپڑے پہننا) میں مشکل کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔ اگر کسی کو مشکل ہو تو اس کی شدت معلوم کی جاتی ہے۔ جیسے

1. کوئی مشکل نہیں
2. کچھ مشکل
3. بہت زیادہ مشکل
4. بالکل نہیں کر سکتا/سکتی -

اس میں مخصوص افعال کے بارے چھ بنیادی سوالات شامل ہیں،

بینائی:(Seeing)

اس سوال کا مقصد ایسے افراد کی نشاندہی کرنا ہے جنہیں دیکھنے میں کسی بھی قسم کی مشکل ہو، چاہے وہ عینک یا کانٹیکٹ لینز استعمال کر رہے ہوں۔ یہ مشکل نزدیک یا دور کی چیزیں دیکھنے، ایک آنکھ سے نہ دیکھ پانے یا صرف سامنے تک محدود نظر آنے (سائیڈ زنہ دیکھ پانے) کی صورت میں ہو سکتی ہے۔ بینائی کی مشکلات پیدائشی بھی ہو سکتی ہیں یا بعد میں بھی پیدا ہو سکتی ہیں، اور افراد میں ان کی شدت مختلف ہو سکتی ہے۔ مشکلات میں دھندلا دیکھنا، فاصلے یا رفتار کا اندازہ نہ لگا پانا، یا ایک جیسے رنگ / شکل میں فرق نہ کرنا شامل ہے۔ اگر مشکل کی شدت واضح نہ ہو تو جواب دہندہ سے بہترین اندازہ لے کر درج کریں۔

سماعت:(Hearing)

اس سوال کا مقصد ایسے افراد کی نشاندہی کرنا ہے جنہیں سننے میں کسی بھی قسم کی مشکل ہو، چاہے وہ ہیئرنگ ایڈ استعمال کر رہے ہوں۔ یہ مشکل شور میں سننے، آوازوں میں فرق کرنے، یا ایک/دونوں کانوں سے نہ سن پانے کی صورت میں ہو سکتی ہے۔ **سننے سے متعلق ہر وہ مشکل شامل کی جائے جسے فرد خود مسئلہ سمجھتا ہو۔**

چلنا پھرنا یا سیڑھیاں چڑھنا: (Walking or Climbing Steps)

اس سوال کا مقصد ایسے افراد کی نشاندہی کرنا ہے جنہیں پیدل چلنے یا حرکت کرنے میں کسی بھی قسم کی مشکل ہو، چاہے یہ روزمرہ سرگرمیوں کو متاثر کرے یا نہ کرے۔ انہیں تھوڑا یا زیادہ فاصلہ چلنے، سیڑھیاں چڑھنے اترنے، یا بغیر آرام کیے چلنے میں مشکل ہو سکتی ہے۔ کچھ افراد چھڑی، واکر یا بیساکھی استعمال کرتے ہیں، جبکہ بعض مکمل طور پر وہیل چیئر پر انحصار کرتے ہیں۔ یہ مشکلات پیدائشی بھی ہو سکتی ہیں یا بعد میں پیدا ہو سکتی ہیں اور جسم کے مختلف حصوں (ہڈیاں، پٹھے، جوڑ، اعصاب وغیرہ) کو متاثر کر سکتی ہیں۔

یاد رکھنا اور توجہ دینا (Remembering and Concentrating):

یاد رکھنا(Remembering) سے مراد ماضی کے واقعات یا سیکھی ہوئی معلومات کو ذہن میں لانا ہے۔

توجہ مرکوز کرنا (Concentrating) سے مراد کسی ذہنی کام جیسے پڑھنا، حساب لگانا یا کچھ سیکھنے کے لیے اپنی ذہنی صلاحیت کو استعمال کرتے ہوئے کسی ایک کام پر مکمل توجہ مرکوز رکھنا اور بغیر توجہ ہٹائے اسے مکمل کرنا ہے۔

اس سوال کا مقصد ایسے افراد کی نشاندہی کرنا ہے جنہیں یاد رکھنے یا توجہ مرکوز کرنے میں مشکل ہو، جیسے راستہ بھول جانا، باتیں بھول جانا، یا ارد گرد کی صورتحال سمجھنے میں دقت۔ البتہ عام روزمرہ وجوہات جیسے زیادہ کام کا دباؤ، دماغی دباؤ یا نشہ آور اشیاء کے اثر کی وجہ سے ہونے والی عارضی مشکلات شامل نہیں کی جائیں۔

غسل کرنا اور لباس تبدیل کرنا: (Washing & Dressing)

اس سوال کا مقصد ایسے افراد کی نشاندہی کرنا ہے جو اپنی روزمرہ ذاتی دیکھ بھال (نہانا اور کپڑے پہننا) خود سے کرنے میں مشکل محسوس کرتے ہیں۔ کپڑے پہننے سے مراد جسم کے اوپر اور نیچے کے حصوں کے لیے کپڑے پہننے کے تمام مراحل ہیں، جن میں موزے پہننا بھی شامل ہو سکتا ہے۔ اس میں الماری یا دراز سے کپڑے نکالنا، بٹن لگانا، گرہیں باندھنا، زپ بند کرنا یا کھولنا وغیرہ جیسے کام بھی شامل ہیں۔ اگر فرد کسی مددگار آلے یا دوسرے شخص کی مدد سے یہ کام کرتا ہے تو اسے بھی مشکل میں شمار کیا جائے۔

رابطہ کرنا: سمجھنا اور سمجھانا:(Communicating,Understanding,or being Understood)

اس سے مراد کسی شخص کا زبان کے ذریعے دوسرے لوگوں کے ساتھ معلومات یا خیالات کا تبادلہ کرنا ہے۔ اس کے لیے وہ اپنی آواز استعمال کر سکتا ہے، اشاروں کے ذریعے بات کر سکتا ہے یا لکھ کر معلومات کا تبادلہ کر سکتا ہے اس سوال کا مقصد ان افراد کی نشاندہی کرنا ہے جنہیں بولنے، سننے یا بولی سمجھنے میں مشکلات ہوں۔ ایسے افراد کو اپنی بات دوسروں تک پہنچانے یا دوسروں کی بات سمجھنے میں دشواری ہو سکتی ہے۔ بعض اوقات گھر کے افراد انہیں سمجھ لیتے ہیں، لیکن گھر سے باہر سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔ یہ مشکلات واضح بھی ہو سکتی ہیں اور بعض اوقات اس وقت ظاہر ہوتی ہیں جب گفتگو پیچیدہ موضوعات پر ہو۔ یہ مسائل بعض طبّی حالتوں سے بھی وابستہ ہو سکتے ہیں، جیسے فالج (stroke) یا دماغی فالج میں چہرے کے عضلات کا متاثر ہونا۔

SECTION C-1 (PART A & B): EDUCATION

تعلیم: (حصہ A اور B)

تعارف(INTRODUCTION)

یہ سیکشن گھر کے تمام افراد مخصوص عمر کے مطابق، خواندگی اور رسمی تعلیم کی صورتحال معلوم کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔اس میں دو حصے شامل ہیں۔ پہلا حصہ خواندگی (Literacy)سے متعلق ہے(یہ حصہ 10 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کے لیے ہے)جس میں یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ آیا فرد سادہ جملہ پڑھ، لکھ اور بنیادی حساب(جمع/ تفریق) کر سکتا ہے۔دوسرا حصہ رسمی تعلیم (Formal Education)سے متعلق ہے جس میں فرد کی تعلیمی حیثیت، داخلہ، تعلیمی ادارے کی قسم، حاصل کردہ تعلیمی سطح، اور تعلیم چھوڑنے یا جاری رکھنے کی صورتحال شامل ہے۔رسمی تعلیم میں سرکاری، نجی، دینی مدارس، این جی اوز کے ادارے اور غیر رسمی تعلیمی نظام شامل ہیں۔

خواندگی(Literacy)

A: خواندگی(Literacy)

ایسا فرد جو کسی بھی زبان میں سمجھ بوجھ کے ساتھ سادہ جملہ پڑھ، لکھ سکتا ہے اور بنیادی حساب(جمع/تفریق) کر سکتا ہے۔سادہ زبان میں پڑھنے اور لکھنے سے مراد ھے کہ ایک پیراگراف میں کسی بھی زبان میں کوئی فرد لکھ سکتا ھے اور پڑھ سکتا ہے تو یہ اس فرد کے پڑھے لکھے ہونے کی ضمانت ہے۔اس کے لئے ضروری نہیں ہے کہ وہ کسی بھی تعلیمی ادارے کا ممبر ہو۔

سوال نمبر3 رسمی تعلیم وغیر رسمی تعلیم (Formal & Informal Education)

B: رسمی تعلیم(Formal Education)

ایسا فرد جس نے کسی بھی تعلیمی ادارے میں داخلہ لیا آن لائن، پرائیویٹ یا کسی بھی اور طریقے سے تعلیم حاصل کی اپنا کورس مکمل کیا اور امتحان میں شامل ہوا۔

C: غیر رسمی تعلیم (Non - Formal Education)

پاکستان کے کچھ علاقوں میں **غیر رسمی تعلیم** کا ایک ایسا طریقہ رائج جس کے مطابق **Non – Formal** طریقے سے علاقے کی کمیونٹی، کمرہ اور استاد مہیا کرتی ہے۔جن کے ذریعے پڑھنے اور لکھنے والے بچوں کو پرائمری اور مڈل کا کورس کروایا جاتا ہے۔

NFP ایک **غیر رسمی تعلیم (Non - Formal Education)** کا ادارہ ہے جو استاد کو تنخواہ، بلڈنگ کا کرایہ اور بجلی کا بل ادا کرتے ہیں اور طلباء اور طالبات کے لئے سٹیشنری مہیا کرتے ہیں۔ **غیر رسمی طریقے سے ساٹھ مہینے میں کورس مکمل کرواتے ہیں اور جب وہ کورس مکمل ہو جاتا ہے تو ان کو پرائمری یا مڈل کا سرٹیفیکیٹ مل جاتا ہے۔**

اگر کوئی فرد اس وقت حفظِ قرآن کر رہا ہے اور اس نے اس سے پہلے کبھی کسی تعلیمی ادارے میں تعلیم حاصل نہیں کی، تو اسے رسمی تعلیم (Formal Education) میں شمار نہیں کیا جائے گا۔تاہم، اگر اس نے ماضی میں کسی تعلیمی ادارے میں داخلہ لیا ہو اور کسی بھی درجے کی تعلیم مکمل کی ہو، تو اسے سابقہ اندراج (Past Enrolment) کے تحت شمار کیا جائے گا۔

اگر کوئی فرد کسی دینی مدرسہ جو کہ منظور شدہ Recognised/ادارہ ہو میں زیرِ تعلیم ہے، تو اسے رسمی تعلیمی ادارے میں داخل تصور کیا جائے گا، کیونکہ منظور شدہ مدارس میں مساوی ڈگریاں دی جاتی ہیں۔

تعلیمی درجات کی درجہ بندی درج ذیل ہے:

مڈل: (متوسطہ)

سیکنڈری لیول: (ثانویہ عامہ)

ہائر سیکنڈری لیول: (ثانویہ خاصہ)

گریجویشن لیول: (عالیہ)

ماسٹر لیول: (شہادت العالمیہ)

SECTION C-2: INFORMATION AND COMMUNICATION TECHNOLOGY

معلومات و مواصلاتی ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی)

تعارف(INTRODUCTION)

(ICT) سے مراد انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی جس میں گھرانے سے متعلق ہم انٹرنیٹ، موبائل اور کمپیوٹر کے استعمال اور کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی مختلف مہارتوں (skills) کا جائزہ لیا جائے گا اور اس کے اعداد و شمار اکٹھا کرنے کے لئے تفصیلات لی جائیں گی۔

یہ سیکشن گھر کے تمام افراد کی انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (ICT) تک رسائی اور استعمال کا جامع جائزہ لینے کے لیے تیار کیا گیا ہے، جس میں ہر فرد سے علیحدہ طور پر معلومات حاصل کی جائیں گی۔ موبائل فون کے حوالے سے استعمال اور ملکیت کو واضح طور پر الگ رکھا گیا ہے، جبکہ کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، ٹیبلٹ اور انٹرنیٹ سے متعلق سوالات صرف استعمال پر مبنی ہیں۔

گزشتہ تین ماہ کے دوران موبائل فون، ڈیجیٹل ڈیوائسز، انٹرنیٹ کا استعمال اور ڈیجیٹل سرگرمیوں کی تفصیلات معلوم کی جائیں گی اور گزشتہ تین ماہ کے سوالات مخصوص آن لائن رویوں اور مالی شمولیت سے متعلق ہوں گے۔ اس سروے میں موبائل فون کا استعمال (سادہ یا اسمارٹ)، ذاتی موبائل فون کی ملکیت، کمپیوٹر یا دیگر ڈیوائسز کا استعمال، ڈیجیٹل مہارتیں جیسے فائل ٹرانسفر، سیکیورٹی اور کانٹینٹ کریشن، انٹرنیٹ کا استعمال، جگہیں، ڈیوائس اور فریکوئنسی، ذاتی مقاصد کے لیے انٹرنیٹ کا استعمال (تعلیم، سوشل میڈیا، معلومات، بینکنگ وغیرہ)، آن لائن خریداری، ادائیگی اور وصولی کے طریقے، خریداری یا انٹرنیٹ استعمال نہ کرنے کی وجوہات، اور بینک یا ڈیجیٹل اکاؤنٹ کی دستیابی جیسے موضوعات شامل ہیں۔

سوال 1: اینالاگ موبائل اور اسمارٹ فون

اینالاگ موبائل سے مراد سادہ فون جو صرف کال اور ایس ایم ایس کے لیے استعمال ہوتا ہے؛ اس میں جدید انٹرنیٹ یا ایپس نہیں ہوتیں (مثلاً کی پیڈ والا نوکیا طرز کا فون)۔

اسمارٹ فون سے مراد انٹرنیٹ سے منسلک فون جس میں ایپس (واٹس ایپ، یوٹیوب وغیرہ)، کیمرہ، وائی فائی اور ٹچ اسکرین کی سہولت ہو۔

سوال 3: استعمال (Use) اور ملکیت (Ownership)

استعمال سے مراد یہ ہے کہ موبائل فون ذاتی استعمال کے لیے دستیاب ہو یا نہ ہو یا ضرورت پڑنے پر کسی دوست یار شتہ دار یا غیر رشتہ دار سے لے کر استعمال کر سکتے ہیں (چاہے اپنی ملکیت میں ہو، گھر کے افراد کا ہو، کام کی جگہ کا ہو یا خاندان کے ذریعے دستیاب ہو)۔ جیسا کہ ایک موبائل گھرانے کے سربراہ کے پاس ہے اس کی OWNERSHIP ایک بندے کے پاس ہے اس کا استعمال اس کی بیوی یا اس کے بچے بھی کرتے ہیں لہٰذا دو مختلف سوالوں میں اس چیز کو CAPTURE کیا ہے۔ شمار کنندہ اس چیز کو ENSURE کرے کہ **Use** اور OWNERSHIP علیحدہ علیحدہ ہیں۔ ضروری نہیں ہے کہ جس کی OWNERSHIP نہیں ہے تو وہ استعمال بھی نہیں کر سکتا۔ کسی دوست کا یا کسی ہمسایہ / پڑوسی کا آپ نے موبائل فون استعمال کیا ہے تو اس کو بھی آپ نے CAPTURE کرنا ہے۔ تاکہ ہم **Use** اور OWNERSHIP کے INDICATORS علیحدہ علیحدہ مرتب کر سکیں۔ جیسے کہ آجکل بچوں کے پاس موبائل نہیں ہوتا اور وہ والدہ کا موبائل **Use** کر رہے ہیں تو اس کی OWNERSHIP والدہ کی ہے۔

ڈیسک ٹاپ:

ایسا کمپیوٹر جو ایک ہی جگہ پر رکھا جاتا ہے اور عام طور پر مانیٹر، کی بورڈ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

لیپ ٹاپ:

پورٹیبل کمپیوٹر جو آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جا سکتا ہے اور ڈیسک ٹاپ کی طرح سے کام کرتا ہے۔ (نوٹ بکس بھی شامل ہیں)

ٹیبلٹ :

ٹچ سکرین والا پورٹیبل ڈیوائس جیسے آئی پیڈ یا ٹیبلٹ، جو انگلی سے چلایا جاتا ہے اور کبھی کبھار (Key-Board) بھی ہوتا ہے۔

SECTION C-3: DIGITAL PLATFORM AWARENESS, USE AND WORK

ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے بارے میں آگاہی، استعمال اور کام

تعارف(INTRODUCTION)

یہ حصہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز/ایپس(platforms/Apps) کے بارے میں آگاہی، استعمال اور فراہمی (ذاتی استعمال یا آمدنی حاصل کرنے کے لیے) سے متعلق معلومات اکٹھی کرتا ہے۔ جیسے کہ جو لوگ آن لائن جابز کر رہے ہیں(Indrive , Freelancer) وغیرہ شامل ہیں۔ڈیجیٹل پلیٹ فارمز میں موبائل ایپس، ویب سائٹس اور سوشل میڈیا شامل ہیں جو خرید و فروخت یا خدمات فراہم یا حاصل کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

اس سیکشن میں شمار کنندہ سب سے پہلے اس بارے میں معلومات ہر فرد سے حاصل کرے گا کہ کیا اسے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے بارے میں معلوم ہے۔ جو افراد ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے بارے میں معلومات رکھتے ہیں انہوں نے کس طرح سے اس کا استعمال کیا ہے یعنی یوزر کی طرح استعمال کیا ہے جیسا کہ آن لائن گھر پر کھانا منگوا لیا، ان ڈرائیو منگوائی اور سفر کر لیا، آن لائن خریداری کی،آن لائن بینکنگ کا استعمال کیا وغیرہ وغیرہ۔ یا فرد نے بطور سپلائر ڈیجیٹل پلیٹ فارم کا استعمال کیا پیسے کمائے یا آمدن کا ذریعہ بنایا مثلا ایز فوڈ پانڈا ، ہوم میڈ کوکنگ آن لائن ریکویسٹ پر لوگوں اشیاء فراہم کی، اپنی دکان کا سامان آن لائن فروخت کیا،آن لائن وی لاگنگ یا ٹک ٹاک بنایا، یا آن لائن ٹیوشن پڑھائی، یا آن لائن فری لانسنگ کے ذریعے اپنی خدمات فراہم کر کے آمدنی حاصل کی درجہ بالا تمام مثالوں میں آن لائن سروسز مہیا کی گئیں تاکہ آمدن میں اضافہ کیا جا سکے۔ جو لوگ آن لائن سروسز کمانے کی غرض سے کر رہے ہوں گے ان سے مزید سوالات ان کے کام سے متعلق کیے جائیں گے۔

سوال4:ڈیجیٹل پلیٹ فارمز(Digital Platforms)

رائیڈ ہیلنگ یا ڈیلیوری سروسز سے مراد اگر آپ کسی ایپ کے ذریعے لوگوں کو سواری دیتے ہیں یا کھانا/سامان ڈیلیور کرتے ہیں۔مثال کے طور پر Uber،Careem، Foodpanda وغیرہ کے ذریعے کام کرنا۔

آن لائن فری لانسنگ سے مراد اگر آپ انٹرنیٹ کے ذریعے مختلف لوگوں کو ڈیجیٹل سروسز دیتے ہیں۔

مثال کے طور پر گرافک ڈیزائن، ویب ڈیزائن، کانٹینٹ رائٹنگ، ڈیٹا انٹری، ڈیجیٹل مارکیٹنگ(Upwork ، Fiverr)پر وغیرہ۔

آن لائن سیلنگ / ای کامرس سے مراد اگر آپ چیزیں آن لائن بیچتے ہیں (ضروری نہیں کہ خود بنائی ہوں)۔

مثال کے طور پر کپڑے، جوتے، الیکٹرانکس وغیرہ Daraz، Facebook، Instagram یا OLX پر بیچنا۔

سوشل میڈیا یا کانٹینٹ کری ایشن سے مراد اگر آپ ویڈیوز یا پوسٹس بنا کر کماتے ہیں۔

مثال کے طور پر TikTok،YouTube، وی لاگنگ، انفلوئنسر بننا۔

SECTION D: HEALTH STATUS AND HEALTH CARE UTILIZATION (all Individuals)

صحت اور صحت کی سہولیات کا استعمال (تمام افراد)

تعارف(INTRODUCTION)

یہ سیکشن افراد کی صحت اور صحت کی سہولیات حاصل کرنے کا جامع جائزہ پیش کرتا ہے، جس میں چار اہم پہلو شامل ہیں: حالیہ بیماری یا چوٹ، دائمی بیماریاں، بیماری کے بغیر طبّی مشورہ، اور صحت کی سہولیات کے استعمال کے ساتھ مالی مسائل اور رکاوٹیں۔ یہ قلیل اور طویل مدتی صحت کے مسائل اور علاج کے رجحانات دونوں کو واضح کرتا ہے۔

ڈیٹا اکٹھا کرنے کی مدت گزشتہ 30 دن ہے اور اس میں تمام گھر کے افراد شامل ہیں، جس سے حالیہ صحت کی صورتحال کی زیادہ درست اور مکمل تصویر حاصل ہوتی ہے۔

یہ سیکشن ماحولیاتی اور سماجی عوامل جیسے رہائش، صفائی اور طرزِ زندگی کے اثرات کو بھی مدنظر رکھتا ہے، اور بیماری کے ساتھ ساتھ احتیاطی طبّی سہولیات کو شامل کر کے بیماریوں کے بوجھ اور صحت سے متعلق آگاہی کا متوازن جائزہ فراہم کرتا ہے۔

اس ماڈیول کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ صرف بیماریوں تک محدود نہیں بلکہ صحت کی سہولیات تک رسائی، علاج فراہم کرنے والوں کی اقسام، اخراجات، اور علاج میں تاخیر یا عدم حصول کی وجوہات کو بھی شامل کرتا ہے، جس سے نظامِ صحت کی رکاوٹوں کو بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔

پچھلے ورژن کے مقابلے میں، یہ طریقہ زیادہ جامع، مؤثر اور قابلِ اعتماد ہے کیونکہ اس میں 30 دن کی مدت، دائمی بیماریاں، احتیاطی معائنے اور مالی حکمت عملی شامل ہیں، جو صحت کی منصوبہ بندی اور پالیسی سازی کے لیے زیادہ معیاری اور مفید معلومات فراہم کرتا ہے۔

سوال: 1 حالیہ بیماری یا چوٹ

حالیہ بیماری یا چوٹ اس میں بیماری یا چوٹ کی قسم اور شدت کو ریکارڈ کیا جاتا ہے تاکہ یہ سمجھا جا سکے کہ یہ مسائل روزمرہ زندگی اور کام کرنے کی صلاحیت پر کس حد تک اثر انداز ہوتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ ایسے فوری صحت کے مسائل سامنے آئیں جو عمومی ڈیٹا میں نظرانداز ہو جاتے ہیں، اور ان معلومات کی بنیاد پر بروقت منصوبہ بندی اور مؤثر اقدامات کیے جا سکیں۔

ہر فرد کا ID کوڈ (جیسا کہ Household Roster – Section B1 میں درج ہے) یہاں لکھا جائے۔ گزشتہ 30 دنوں میں اگر کسی فرد کو بیماری یا چوٹ لگی ہو تو "ہاں" ریکارڈ کریں، ورنہ اگلے سوال پر جائیں۔ اگر جواب "ہاں" ہو تو بیماری یا چوٹ کی قسم درج کریں، جس میں بخار (ملیریا، ڈینگی، ٹائیفائیڈ)، دست یا قے، سانس/نزلہ/کھانسی، چوٹ یا حادثہ، جلد کی بیماری، خسرہ/چکن پاکس، کووڈ یا دیگر وائرل انفیکشن شامل ہیں۔ اس کے بعد بیماری یا چوٹ کی شدت نوٹ کریں: ہلکی (روزمرہ کام متاثر نہیں)، درمیانی (کچھ حد تک متاثر)، یا شدید (بستر پر یا ہسپتال داخل)۔

سوال: 4& 5 دائمی/ طویل مدتی صحت کے حالات

دائمی/ طویل مدتی صحت کے حالات یہ سیکشن ڈاکٹر کی تشخیص شدہ دائمی یا طویل مدتی بیماریوں کی نشاندہی کرتا ہے اور افراد کو درپیش مسلسل صحت کے مسائل کو واضح کرتا ہے۔ اس میں بیماری کے دورانیے کو بھی ریکارڈ کیا جاتا ہے تاکہ روزمرہ زندگی اور صحت کی ضروریات پر اس کے طویل مدتی اثرات کو سمجھا جا سکے۔ اس کا مقصد معاشرے میں دائمی بیماریوں کی موجودگی اور تسلسل کا اندازہ لگانا ہے۔ یہ معلومات طویل مدتی صحت کی سہولیات کی منصوبہ بندی، وسائل کی مؤثر تقسیم اور احتیاطی حکمت عملیوں کی تیاری کے لیے نہایت اہم ہیں، جس سے مجموعی طور پر معیارِ زندگی بہتر بنانے اور دائمی بیماریوں کے بہتر انتظام میں مدد ملتی ہے۔

سوال: 6 بیماری سے غیر متعلق، صحت سے متعلق مشورہ

بیماری سے غیر متعلق، صحت سے متعلق مشورہ ان حالات کو ظاہر کرتا ہے جہاں افراد بیماری نہ ہونے کے باوجود طبّی مشورہ یا چیک اپ کرواتے ہیں، جیسے جنرل چیک اپ، فیملی پلاننگ، بلڈ یا شوگر ٹیسٹ، ویکسینیشن، ذہنی صحت یا دیگر خدمات۔ اس کا مقصد احتیاطی صحت اور بروقت تشخیص کو فروغ دینا ہے تاکہ علاج کے بجائے پیشگی اقدامات کیے جا سکیں۔ اگر جواب دہندہ نے کوئی طبّی مشورہ یا علاج نہیں لیا تو اگلے فرد پر جائیں، اور اگر لیا ہے تو متعلقہ کوڈ درج کریں۔ یہ معلومات صحت کے شعور، احتیاطی رویوں اور کمیونٹی میں بنیادی صحت کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد دیتی ہیں۔

سوال:9,10 &11 صحت کی سہولیات کا استعمال، مالی انتظام اور رکاوٹیں

صحت کی سہولیات کا استعمال، مالی انتظام اور رکاوٹیں اس بات کا جائزہ لیتا ہے کہ افراد صحت کی سہولیات کہاں اور کیسے حاصل کرتے ہیں، علاج یا مشورہ لیتے ہیں اور اخراجات کس طرح پورے کرتے ہیں۔ اس میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ اگر کسی فرد کو حالیہ بیماری، چوٹ، دائمی حالت یا طبّی مشورہ درکار ہو تو وہ کس ادارے یا معالج سے رجوع کرتا ہے (جیسے سرکاری یا پرائیویٹ ہسپتال، کلینک، NGO، حکیم، گھریلو علاج یا آن لائن مشورہ) اور اخراجات کون برداشت کرتا ہے (خود، گھر، انشورنس، آجر، رشتہ دار، NGO، قرض، اثاثے بیچ کر یا مفت سہولت کے ذریعے)۔ اگر علاج نہ کروایا گیا یا تاخیر ہوئی تو وجوہات ریکارڈ کی جاتی ہیں، جیسے علاج مہنگا ہونا، سہولت دور یا ناقص ہونا، ٹرانسپورٹ یا ڈاکٹر کی عدم دستیابی، خاندانی یا ثقافتی رکاوٹ، بیماری کو غیر سنجیدہ سمجھنا یا گھریلو علاج کو ترجیح دینا۔ اس معلومات کا مقصد صحت کی سہولیات تک رسائی میں موجود مالی اور عملی رکاوٹوں کو سمجھنا ہے تاکہ علاج کو بروقت، سستا اور سب کے لیے مساوی بنایا جاسکے۔

SECTION E PART A: EMPLOYMENT AND INCOME

یہ سیکشن گھر کے تمام افراد (عمر 10 سال یا اس سے زیادہ) کے بنیادی اور ثانوی پیشوں، روزگار کی نوعیت اور آمدنی کے ذرائع کا ریکارڈ رکھنے کے لیے بنایا گیا ہے۔

سوال 2: روزگار اور اس کی اقسام

روزگار سے مراد وہ کسی بھی قسم کا کام، پیشہ یا ذریعہ ہے جس کے ذریعے ایک شخص اپنی محنت سے آمدنی یا پیسے کماتا ہے۔ اس میں نوکری، کاروبار، مزدوری، آن لائن کام (جیسے فری لانسنگ) یا کوئی بھی ایسا جائز کام شامل ہوتا ہے جس سے مالی فائدہ حاصل ہو۔ تاہم اس میں بھیک مانگنا یا بیرونِ ملک سے آنے والی آمدنی (جیسے ترسیلات/مدد) شامل نہیں ہوتی، کیونکہ یہ کمائی روسٹر میں موجود افراد کے باقاعدہ کام یا محنت کے ذریعے حاصل نہیں کی گئی ہوتی۔

Employer-آجر

وہ شخص جو سروے کے دوران ایک یا زیادہ افراد کو تنخواہ دار ملازم رکھتا ہو۔ یہ کاروبار اکیلا یا شراکت میں ہو سکتا ہے۔

Self-Employed -خودروزگار

وہ شخص جو اپنے کاروبار، دکان، پیشہ یا کام سے منافع یا گھریلو فائدے کیلئے کام کرے۔ جس کا کوئی بھی تنخواہ دار ملازم نہیں ہوتا جبکہ گھر کے افراد بلا معاوضہ مددگار ہو سکتے ہیں

Unpaid Family Worker - بغیر تنخواہ خاندانی مددگار

وہ شخص جو گھر کے کسی فرد کے کاروبار میں بغیر تنخواہ کام کرے (نقد یا اشیاء کی صورت میں کوئی ادائیگی نہیں)

Employee- ملازم

وہ شخص جو سرکاری یا نجی ادارے کیلئے کام کرے اور اسے تنخواہ، اجرت، کمیشن، ٹپس یا اجناس کی صورت میں ادائیگی ملے۔

Owner Cultivator - مالک کاشتکار

وہ شخص جو اپنی زمین خود کاشت کرتا ہو

Share Cropper - بٹائی پر کاشتکار

وہ شخص جو دوسرے کی زمین پر پیداوار کی شراکت کے اصول پر کاشت کرے

Contract Cultivator - ٹھیکا پر کاشت

وہ شخص جو کرایہ یا معاہدے پر زمین کاشت کرے۔

Livestock Only - صرف مویشی پالنا

وہ شخص جو صرف مویشی پالنے کے کام میں مصروف ہو (فصل کاشت نہ کرتا ہو) اور اس کے پاس:

بھینس/ اونٹ ایک یا ایک سے زیادہ

گائے دو یا دو سے زیادہ

بھیڑ/ بکری پانچ یا پانچ سے زیادہ

مرغیاں بیس یا بیس سے زیادہ

گھریلو یا تجارتی مقاصد کیلئے

اکثر صورتوں میں کسی کارکن کو روزگار کی درست حیثیت میں رکھنا مشکل نہیں ہوتا، لیکن بعض اوقات فرق واضح نہیں ہوتا۔ خاص طور پر "ذاتی کھاتے پر کام کرنے والے (own-account worker)"، "عارضی اجرتی ملازم (casual paid employee)" اور "فی کام یا فی پیسہ کام کرنے والے (piece rate worker)" کے درمیان فرق کرنے کے لیے کچھ رہنمائی ضروری ہوتی ہے۔ جیسا کہ:

- **خود روزگار:(self-employed)**

اگر کوئی کارکن اپنی دکان، کاروبار یا انٹرپرائز سے تیار یا فروخت کی گئی اشیاء پر آمدنی یا منافع حاصل کر رہا ہے، تو اسے خود روزگار (self-employed) شمار کیا جائے گا۔

- **ملازم: (employee)**

اگر عام طور پر مزدوری یا معاوضہ صرف ایک ہی شخص سے ملتا ہے، تو اسے ملازم (employee) شمار کیا جائے گا۔ گھریلو ملازمین وہ افراد ہوتے ہیں جو گھروں میں کام کرتے ہیں اور نقد یا اشیاء کی صورت میں اجرت لیتے ہیں۔ انہیں ملازم (employee) شمار کیا جائے گا، اور جس گھر میں وہ کام کرتے ہیں وہی ان کا ادارہ (enterprise) سمجھا جائے گا۔

- **ذاتی کھاتے پر کام کرنے والا:(own-account worker)**

اگر ایک سے زیادہ افراد سے ملتا ہے تو اسے ذاتی کھاتے پر کام کرنے والا (own-account worker) سمجھا جائے گا۔

- **بخشش:(TIP)**

ٹپس (بخشش) کے معاملے میں: مثال کے طور پر ویٹر کو ریسٹورنٹ کے مالک سے باقاعدہ تنخواہ (چاہے کم ہی کیوں نہ ہو) ملتی ہے اور گاہکوں سے ٹپس بھی ملتی ہیں (چاہے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں)، تو اسے ایک ہی شخص سے آمدنی حاصل کرنا تصور کیا جائے گا کیونکہ ٹپس ملنے کا امکان اسی معاہدے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

- **آؤٹ ورکرز:(Out Workers)**

آؤٹ ورکرز وہ افراد ہوتے ہیں جو کسی خاص ادارے کے ساتھ معاہدہ کر کے مخصوص مقدار میں اشیاء یا خدمات فراہم کرتے ہیں، لیکن ان کا کام اس ادارے کی جگہ پر نہیں ہوتا۔ ایسے افراد خود روزگار بھی ہو سکتے ہیں یا ملازم بھی۔ اگر وہ ایک سے زیادہ افراد سے معاوضہ لے رہے ہوں یا اپنی تیار کردہ اشیاء بیچ کر کمائی کر رہے ہوں تو انہیں خود روزگار شمار کیا جائے گا۔ اگر وہ صرف ایک ہی شخص سے معاوضہ لے رہے ہوں تو انہیں ملازم (employee) تصور کیا جائے گا۔

سوال 3: پیشہ

بنیادی پیشہ

بنیادی پیشہ وہ تصور کیا جائے گا جس میں فرد نے گزشتہ مہینے سب سے زیادہ وقت کام کیا ہو، جبکہ دیگر سرگرمیاں ثانوی یا اضافی پیشے شمار ہوں گی۔ روزگار کی اقسام میں آجر، خود روزگار، ملازم، بغیر تنخواہ خاندانی مددگار، مالک کاشتکار، مزارع، ٹھیکیدار کاشتکار اور صرف مویشی پالنے والے شامل ہیں۔ ہر فرد سے پوچھا جائے گا کہ اس نے کس نوعیت کا کام کیا، کس ادارے یا صنعت سے وابستہ رہا، اور اس کی آمدنی ماہانہ یا سالانہ بنیاد پر کتنی تھی۔

سوال 4: صنعت

صنعت سے مراد وہ سرگرمی یا شعبہ ہے جس میں کوئی ادارہ، دفتر، فیکٹری یا کاروبار کام کر رہا ہو، یا جس قسم کا کاروبار کوئی شخص خود چلا رہا ہو۔ یعنی یہ بتایا جاتا ہے کہ متعلقہ فرد اپنی ملازمت یا کام کس شعبے میں کرتا ہے۔

مثال کے طور پر:

اگر کوئی شخص ٹیکسٹائل فیکٹری میں کام کرتا ہے: "ٹیکسٹائل مینوفیکچرنگ"

سرکاری ملازمت ہے: "سرکاری (Govt.)" اور ساتھ متعلقہ محکمہ کا نام لکھیں (مثلاً تعلیم، صحت وغیرہ)

اگر بینک میں کام کرتا ہے: "بینک"

اگر انشورنس کمپنی میں ہے: "انشورنس"

اگر زرعی کام کرتا ہے: "زراعت"

اگر دکاندار یا سیلز کا کام ہے: "ریٹیل ٹریڈ" (Retail Trade)

سوال 5: آمدنی

گزشتہ مہینے اور سال کی نقد آمدنی درج کی جائے گی، جبکہ اشیاء کی صورت میں آمدنی شامل نہیں ہوگی۔ اگر فرد نے دوسرا پیشہ یا اضافی کام کیا ہو تو اس کی تفصیلات اور آمدنی بھی الگ ریکارڈ کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ پنشن اور دیگر فوائد جیسے طبّی سہولت، بیماری، بے روزگاری، زچگی الاؤنس یا معذوری کی ادائیگیاں بھی نوٹ کی جائیں گی۔ اس طرح یہ سیکشن نہ صرف بنیادی روزگار بلکہ اضافی آمدنی اور سماجی فوائد کو بھی واضح کرتا ہے، تاکہ گھرانوں کی معاشی حالت اور کام کے رجحانات کا جامع تجزیہ کیا جا سکے۔

دوسرا پیشہ

یہ سوالات اس اضافی کام اور آمدنی کو ریکارڈ کرنے کیلئے ہیں جو فرد نے گزشتہ سال اپنے بنیادی کام کے علاوہ کیا ہو۔ اگر کوئی شخص اپنی باقاعدہ ملازمت کے ساتھ ساتھ کوئی دوسرا معاشی کام بھی کرتا ہے، جیسے زراعت، دکان یا کاروبار، تو اس کا بنیادی پیشہ وہ ہوگا جس میں اس نے پچھلے مہینے سب سے زیادہ وقت گزارا ہو، جبکہ باقی تمام سرگرمیاں ثانوی پیشہ شمار ہوں گی۔ ان تمام اضافی کاموں اور ان سے حاصل ہونے والی آمدنی کو Q-9 اور Q-10 میں درج کیا جائے گا۔

سوال 11: پنشن یا دیگر فوائد

OTHER WORK

وہ تمام اضافی آمدنی درج کی جائے گی جو گھر کے افراد کو بنیادی (Main) اور ثانوی (Secondary) پیشے کے علاوہ حاصل ہو۔ اس میں گھر کے اندر یا باہر کیے گئے دیگر تمام کاموں سے حاصل ہونے والی آمدنی شامل ہوگی۔ ایسی تمام آمدنی کو اسی سوال نمبر 11 میں رپورٹ کیا جائے گا۔

PENSION AND OTHER BENEFITS

پنشن سے مراد وہ باقاعدہ اور وقفہ وقفہ سے ملنے والی نقد ادائیگیاں ہیں جو ریٹائرمنٹ کے بعد پنشن اسکیم میں جزوی شراکت کے بدلے میں دی جاتی ہیں۔ دیگر فوائد میں مختلف اسکیموں کے تحت ملنے والی باقاعدہ نقد ادائیگیاں شامل ہیں، جیسے طبّی سہولیات، بیماری، بے روزگاری، ملازمت کے دوران چوٹ، خاندانی وظائف، زچگی الاؤنس اور معذوری وغیرہ۔ ہر ایسے گھر کے فرد (عمر 10 سال یا اس سے زیادہ) سے پوچھا جائے گا کہ کیا اس نے گزشتہ سال کے دوران پنشن یا کوئی دیگر سرکاری/سماجی فوائد حاصل کیے ہیں (مثلاً سوشل سیکیورٹی وغیرہ)۔

SECTION F-1: HOUSEHOLD CHARACTERISTICS

گھریلو خصوصیات

سوال: 1 موجودہ رہائشی حیثیت

رہائش کے قبضے کی حیثیت کو مختلف کوڈز کے ذریعے بیان کیا گیا ہے تاکہ یہ واضح ہو سکے کہ کوئی گھرانہ کس نوعیت کی رہائش میں مقیم ہے۔ اگر مکان رہائشی کی اپنی ملکیت ہے اور وہ اس میں بغیر کسی حکومتی کرایہ یا سبسڈی کے رہ رہا ہے تو اسے کوڈ 1 کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔ اگر مکان رہائشی کی ملکیت ہے لیکن حکومت اس کو کرایہ یا ہاؤس رینٹ الاؤنس دیتی ہے، تو یہ صورت کوڈ 2 کہلاتی ہے۔ اس کے برعکس، اگر حکومت یا کوئی غیر سرکاری ادارہ رہائشی کو سبسڈی والے کرایے پر مکان فراہم کرے، یعنی کرایہ عام مارکیٹ ریٹ سے کم ہو یا کسی قسم کی رعایت دی گئی ہو، تو اس صورت کو کوڈ 4 کے طور پر درج کیا جائے گا۔اگر کوئی رہائش بغیر کرایہ فراہم کی گئی ہو تو اس کی حیثیت کوڈ نمبر 5 کے تحت درج کی جانی چاہیے۔

سوال: 2 گھر کے مالک کی جنس

اگر ملکیت صرف مرد کی ہو تو کوڈ1 ، اگر صرف عورت کی ہو تو کوڈ 2 دج کریں، جبکہ اگر ملکیت مرد اور عورت دونوں کے درمیان مشترک ہو تو کوڈ 3 درج کریں۔ اگر ملکیت دو مردوں کے درمیان مشترک ہو تو کوڈ 1 اور اگر دو عورتوں کے درمیان مشترک ہو تو کوڈ 2 درج کیا جائے گا۔

سوال: 3 رہائش کی قسم

Independent House/Compound: (Independent house) سے مراد ہے یعنی ایک گھرانہ اگر کسی چاردیواری کے اندر رہ رہا ہے اور اس گھر کے اندر کسی دوسرے گھرانے کا عمل دخل نہیں ہے اور کوئی چیز سانجھی بھی نہیں ہے اس گھر کا دخلی دروازہ، آنے جانے کا راستہ اور ہر چیز علیحدہ ہو اس کو (Independent house) کہے گے۔ کمپاؤنڈ (Compound) سے مراد ایک گھر جس کی مرکزی دیوار کنکریٹ، مٹی/گارے یا پتھر کی بنی ہو۔اور اس outer wall boundary کے اندر مختلف structures detach or attach ہو اور تمام حصے ایک ہی گھرانے کے پاس ہو تو اس کو Independent / Compound house کہے گے اور کوڈ نمبر ا آئے گا۔جبکہ اگر اسی outer wall boundary کے اندر مختلف گھرانے آباد ہو جن کے درمیان کچھ چیزیں مشترکہ ہو مثال کے طور پر صحن، مہمان خانہ وغیرہ تو اس کو (Part of Compound) کہے گے اور کوڈ نمبر 4 آئے گا۔

سوال: 4 رہائشی عمارت میں کتنے کمرے

گھرانے کے زیرِ استعمال کمروں کی تعداد سے مراد وہ کمرے ہیں جو براہِ راست رہائشی مقاصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں، جیسے بیڈروم اور بیٹھک) لونگ روم(۔ یہ وہ جگہیں ہیں جہاں گھرانے کے افراد سوتے، آرام کرتے اور روزمرہ زندگی گزارتے ہیں۔ اس تعریف میں وہ کمرے شامل نہیں کیے جاتے جو رہائش کے بنیادی استعمال سے ہٹ کر دیگر کاموں کے لیے مخصوص ہوں، مثلاً اسٹور روم، غسل خانہ، بیت الخلاء، کچن یا کاروبار کے لیے استعمال ہونے والے کمرے۔ اس طرح صرف وہی کمرے شمار کیے جاتے ہیں جو رہائشی سہولت اور خاندان کی روزمرہ زندگی کے لیے استعمال ہوتے ہو ،

سوال:5 فرش کے لیے استعمال ہونے والا بنیادی مواد

جب گھر کے فرش کا اندراج کیا جائے تو اس بات پر توجہ دی جائے کہ اوپر کون سا مواد بچھا ہوا ہے، مثلاً سیمنٹ، لکڑی، ٹائل یا اینٹیں وغیرہ۔اگر گھر کے مختلف حصوں میں فرش کے لیے ایک سے زیادہ قسم کا مواد استعمال ہوا ہے تو اس صورت میں وہ مواد درج کیا جائے گا جو سب سے زیادہ جگہ پر موجود ہے

سوال:6 چھت کے لیے استعمال ہونے والا بنیادی مواد

اس سوال میں **چھت کے لیے استعمال ہونے والا بنیادی مواد** کودرج کرناہے۔ اگر چھت **RCC**(Reinforced Cement Concrete) یا **RBC** (Reinforced Brick Concrete)سے بنی ہو تو اسے **کوڈ 1** درج کریں گے۔ RCC میں کنکریٹ اور اسٹیل ملا کر مضبوط ڈھانچے تیار کیے جاتے ہیں، جبکہ RBC میں اینٹوں کے ساتھ اسٹیل جالی استعمال ہوتی ہے ۔ اگر چھت میں دیے گئے آپشنز کے علاوہ کوئی اور مواد استعمال ہوا ہے تو اسے **کوڈ 5** درج کریں گے اور اس مواد کی وضاحت بھی لازمی درج کریں۔

سوال نمبر 7 دیواروں استعمال ہونے والا بنیادی مواد

اگر دیواروں میں دیے گئے آپشنز کے علاوہ کوئی اور مواد استعمال کیا گیا ہے تو اسے **کوڈ نمبر 6** کے طور پر درج کیا جائے گا۔ ساتھ ہی اس مواد کی وضاحت بھی لازمی درج کی جائے۔

سوال: 8 کھانا پکانے کے لیے استعمال ہونے والا ایندھن

اس میں گھر میں کھانا پکانے کے لیے استعمال ہونے والے ایندھن کے بارے میں پوچھنا ہے۔ اگر گھرانہ سوئی گیس استعمال کرتا ہے تو 2 کا کوڈ آئے گا۔ جبکہ اگر گھرانہ ایل پی جی یا سلنڈر والی گیس استعمال کرتا ہے تو 3 کا کوڈ آئے گا۔

سوال:9 گھرانے کا حرارت (ہیٹنگ) کے لیے بنیادی ذریعہ

کوڈ نمبر1 شمسی توانائی سے مراد سورج کی روشنی اور حرارت کو براہِ راست قابلِ استعمال توانائی میں تبدیل کرنے کا ایک جدید اور پائیدار ذریعہ ہے۔ شمسی پینل یا متعلقہ سازوسامان کے ذریعے سورج کی شعاعوں کو جذب کیا جاتا ہے اور انہیں بجلی یا حرارت میں بدلا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، **سولر ایئر ہیٹر** ایک مؤثر شمسی تھرمل ٹیکنالوجی ہے جو انسولیشن جذب کرنے والے میڈیم کے ذریعے سورج کی توانائی کو محفوظ کرتا ہے اور پھر اس توانائی کو ہوا کو گرم کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ اگر دیے گئے آپشنز کے علاوہ کوئی اور مواد استعمال کیا گیا ہے تو اسے **کوڈ نمبر 11** کے طور پر درج کیا جائے گا۔ ساتھ ہی اس کی وضاحت بھی لازمی درج کی جائے۔

سوال:10 روشنی کے لیے استعمال ہونے والا ایندھن/توانائی

بجلی (مین گرڈ) –کوڈ 1 اس سے مراد وہ بجلی ہے جو قومی یا مقامی تقسیم کے نظام کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے۔ یہ سب سے عام ذریعہ ہے جس کے تحت گھرانوں کو سرکاری کنکشن کے ذریعے بجلی میسر آتی ہے۔ جبکہ **بجلی (گرین میٹر) –کوڈ 2** یہ قابلِ تجدید توانائی کے نظام، مثلاً سولر پینلز، سے پیدا ہونے والی بجلی ہے جو سرکاری طور پر نیٹ/گرین میٹر سسٹم کے ذریعے گرڈ سے منسلک ہوتی ہے۔ **بجلی (مین گرڈ+ سولر متبادل) –کوڈ 3** اس سے مراد کہ گھر بنیادی طور پر گرڈ بجلی استعمال کرتے ہیں لیکن بندش کے دوران یا مین سپلائی کے ساتھ ساتھ شمسی توانائی کو بیک اپ یا اضافی ذریعہ کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں۔

گیس (پائپ لائن کے ذریعے فراہم کردہ) یا ایل پی جی (سلنڈر میں محفوظ شدہ مائع پیٹرولیم گیس) **کوڈ 5** سے مراد وہ گیس ہے جو روشنی کے آلات کو جلنے کے لئے استعمال ہوتی ہے اس میں چراغ (Gas Lamp) وہ آلات ہیں جو قدرتی گیس یا ایل پی جی کے ذریعے جلا کر روشنی فراہم کرتے ہیں۔ یہ بجلی نہ ہونے یا دیہی علاقوں میں متبادل ذریعہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

سوال:11 گھرانے کے پاس موجود سہولیات

1.انٹرنیٹ 2.سادہ موبائل فون 3.اسمارٹ فون 4.لینڈلائن/وائرلیس فون 5.کمپیوٹر (ڈیسک ٹاپ) 6.لیپ ٹاپ/نوٹ بک 7.ٹیبلٹ/آئی پیڈ 8.ریڈیو 9. ٹیلی ویژن

کوڈ نمبر: 9 ٹیلی ویژن کے موجود ہونے کی صورت میں، ملٹی چینل ٹیلی ویژن کے بارے میں پوچھیں۔

- **کیبل ٹی وی (CATV):** یہ ایک ٹیلی ویژن تقسیم کا نظام ہے جو کو آکسیئل یا فائبر آپٹک کیبلز کے ذریعے براہِ راست صارفین کے گھروں تک ٹی وی سگنلز پہنچاتا ہے۔
- **ڈائریکٹ ٹو ہوم (DTH) سیٹلائٹ سروسز:** یہ ٹیلی ویژن سروسز براہِ راست سیٹلائٹ کے ذریعے صارفین کے گھروں تک پہنچتی ہیں اور روایتی کیبل نیٹ ورک کو بائی پاس کرتی ہیں۔
  مثال: **پاک سیٹ (Paksat)** جو پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی لمیٹڈ (PTCL) فراہم کرتی ہے۔
- **انٹرنیٹ پروٹوکول ٹی وی (IPTV):** یہ ٹی وی انٹرنیٹ کے ذریعے فراہم کیا جاتا ہے، روایتی کیبل یا سیٹلائٹ کے بجائے۔
  مثال: **اسمارٹ ٹی وی سروسز** جو پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی لمیٹڈ (PTCL) فراہم کرتی ہے۔
- **ڈیجیٹل ٹیریسٹریل ٹی وی (DTT):** اس میں ٹیلی ویژن چینلز ڈیجیٹل سگنلز کے ذریعے اینٹینا کے ذریعے نشر ہوتے ہیں، پرانے اینالاگ طریقے کے بجائے۔

مثال: **پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن (PTV)** کی ڈیجیٹل ٹیریسٹریل سروسز، جیسے **پی ٹی وی ہوم، پی ٹی وی نیوز، پی ٹی وی اسپورٹس، اور پی ٹی وی نیشنل۔**

یہ وضاحت عام فہم اور قائل انداز میں مختلف ٹی وی سروسز کو واضح کرتی ہے تاکہ جواب دہندہ آسانی سے اپنی استعمال شدہ سروس کی شناخت کر سکے۔

سوال: 12 گھر میں انٹرنیٹ تک رسائی اور کس قسم کے انٹرنیٹ سروس کا استعمال

سوال: 11 میں انٹرنیٹ کے لیے جواب "ہاں" ہو تو Q12 میں گھرانے میں استعمال ہونے والی **انٹرنیٹ** سروس کے بارے میں پوچھیے۔ a۔ **کیبل/ وائرڈ:** کسی کمپنی کے ذریعے (مثلاً NTC، نیاٹیل یا دیگر انٹرنیٹ سروس فراہم کنندگان) b۔ **وائرلیس** (مثلاً: PTCL/EVO، نیاٹیل وغیرہ)، c۔ **موبائل** (جیسے موبی لنک، ٹیلی نار، یوفون، زونگ وغیرہ کے کون سا گھرانہ استعمال کرتا ہے۔ ●

- **کیبل/وائرڈ (Cable/Wired):** کمپنی کے ذریعے فراہم کردہ، مثلاً **این ٹی سی (NTC)**، **نائیٹیل (Nayatel)** یا کوئی اور انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والا۔
  1. اینالاگ موڈیم (ڈائل اپ بذریعہ عام ٹیلی فون لائن – **(آئی ایس ڈی این (ISDN)**
  2. **ڈی ایس ایل (DSL)** جس کی Advertised ڈاؤن لوڈ رفتار 256 کلوبٹ فی سیکنڈ سے کم ہو۔
  3. دیگر فکسڈ (وائرڈ) نیرو بینڈ، جس کی Advertised ڈاؤن لوڈ رفتار 256 کلوبٹ فی سیکنڈ سے کم ہو۔
  4. فکسڈ (وائرڈ) براڈبینڈ نیٹ ورک، جس کی Advertised ڈاؤن لوڈ رفتار کم از کم 256 کلوبٹ فی سیکنڈ ہو۔
  5. **ڈی ایس ایل (DSL)** جس کی Advertised ڈاؤن لوڈ رفتار کم از کم 256 کلوبٹ فی سیکنڈ ہو—کیبل موڈیم۔
  6. ہائی اسپیڈ لیز ڈ لائنز – **فائبر ٹو دی ہوم/بلڈنگ** –پاور لائن۔
  7. دیگر فکسڈ (وائرڈ) براڈبینڈ۔
- **وائرلیس (Wireless):** مثلاً **پی ٹی سی ایل ایوو (PTCL EVO)**، **نائیٹیل (Nayatel)** یا کوئی اور انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والا۔ **وائی میکس (WiMAX)**
  1. فکسڈ سی ڈی ایم اے (CDMA)

سیٹلائٹ براڈبینڈ نیٹ ورک (سیٹلائٹ کنکشن کے ذریعے)، جس کی Advertised ڈاؤن لوڈ رفتار کم از کم 256 کلوبٹ فی سیکنڈ ہو۔

- **موبائل نیٹ ورک:** مثلاً **موبی لنک، ٹیلی نار، یوفون، زونگ** وغیرہ۔

یہ وضاحت مختلف اقسام کے انٹرنیٹ کنکشنز کو عام فہم انداز میں بیان کرتی ہے تاکہ سروے یا سوالنامے میں جواب دہندہ آسانی سے اپنی استعمال شدہ سروس کی شناخت کر سکے۔

سوال نمبر: 13 گھرانے کی انٹرنیٹ تک رسائی میں رکاوٹیں

گھر میں انٹرنیٹ تک رسائی میں رکاوٹیں وہ عوامل ہیں جو لوگوں کو اپنے گھروں میں انٹرنیٹ سروس حاصل کرنے یا استعمال کرنے سے روکتے ہیں۔ یہ رکاوٹیں مختلف نوعیت کی ہو سکتی ہیں، جیسے کہ بعض گھرانے انٹرنیٹ کو غیر ضروری یا غیر دلچسپ سمجھتے ہیں یا انہیں مقامی زبان و ثقافت سے متعلق مواد دستیاب نہیں ہوتا۔ کچھ افراد کو انٹرنیٹ تک رسائی دیگر جگہوں پر حاصل ہوتی ہے، اس لیے وہ گھر میں اس کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ آلات کی زیادہ قیمت یا سروس کے مہنگے نرخ بھی ایک بڑی رکاوٹ ہیں، جبکہ پرائیویسی اور سیکیورٹی کے خدشات بھی لوگوں کو انٹرنیٹ استعمال کرنے سے روک سکتے ہیں۔ بعض علاقوں میں انٹرنیٹ سروس دستیاب ہی نہیں ہوتی، یا اگر دستیاب ہو تو معیار اور رفتار گھریلو ضروریات کے مطابق نہیں ہوتی۔ ثقافتی وجوہات، جیسے نقصان دہ مواد تک رسائی کا خوف، بھی ایک اہم عنصر ہیں۔ اسی طرح بجلی کی عدم دستیابی یا دیگر مخصوص وجوہات بھی انٹرنیٹ تک رسائی کو محدود کر دیتی ہیں۔

1: انٹرنیٹ کی ضرورت نہیں (بے فائدہ، غیر دلچسپ، مقامی مواد کی کمی)، 2: کہیں اور انٹرنیٹ تک رسائی موجود ہے، 3: آلات (Equipment) کی قیمت بہت زیادہ ہے، 4: سروس کی قیمت بہت زیادہ ہے، 5: پرائیویسی یا سیکیورٹی کے خدشات، 6: علاقے میں انٹرنیٹ سروس دستیاب نہیں، 7: انٹرنیٹ سروس دستیاب ہے لیکن گھریلو ضروریات کے مطابق نہیں (جیسے معیار، رفتار)، 8: ثقافتی وجوہات (مثلاً نقصان دہ مواد تک رسائی)، 9: گھر میں بجلی موجود نہیں، 10: دیگر وجہ، وضاحت کریں. ان میں سے وجہ اس کو درج کریں۔

سوال: 15 ہر موسم میں قابلِ استعمال سڑک کی دستیابی

گھر کے قریب ہر موسم میں قابلِ استعمال سڑک کی دستیابی کے بارے میں معلومات درج کرنی ہے۔ اگر گھر کے قریب ایسی سڑک موجود ہو تو کوڈ **1: ہاں** اور اگر نہ ہو تو کوڈ **2: نہیں** درج کیا جائے۔ "ہر موسم کی سڑک" سے مراد وہ سڑک ہے جو سال بھر قابلِ استعمال رہتی ہے اور لوگوں کو بنیادی سہولتوں، منڈیوں اور مواقع تک قابلِ اعتماد رسائی فراہم کرتی ہے، جس سے معاشی اور سماجی ترقی میں مدد ملتی ہے۔ اس سوال کے دوسرے حصے میں پوچھنا ہے کہ اگر گھر کے قریب ہر موسم کی سڑک موجود ہو تو اس تک فاصلہ کتنا ہے اور اس کو کلومیٹر میں درج کیا جائے۔

سوال: 16 عوامی ٹرانسپورٹ تک رسائی

گھرانے سے عوامی ٹرانسپورٹ تک رسائی کے بارے میں معلومات درج کی جاتی ہیں۔ عوامی ٹرانسپورٹ سے مراد وہ مشترکہ سفری سہولتیں ہیں جو سب کے لیے دستیاب ہوں، جیسے بس، وین، سوزوکی، میٹرو/اورنج لائن یا بین شہری ٹرین۔ یہ نظام لوگوں کو آسان رسائی فراہم کرتا ہے، ٹریفک کے دباؤ کو کم کرتا ہے، ماحولیاتی اثرات کو محدود کرتا ہے اور پائیدار شہری ترقی کے ساتھ مساوی سفری مواقع پیدا کرتا ہے۔

اس سوال کے حصہ (a) میں یہ ریکارڈ کیا جاتا ہے کہ آیا گھرانے کو عوامی ٹرانسپورٹ تک رسائی حاصل ہے یا نہیں۔ اگر رسائی موجود ہو تو کوڈ: **1: ہاں** اور اگر نہ ہو تو کوڈ: **2 نہیں** درج کیا جائے۔ اور (b) میں عوامی ٹرانسپورٹ تک فاصلے کو کلومیٹر میں درج کیا جاتا ہے۔

SECTION F-2: WATER SANITATION AND HYGIENE (WASH)

پانی، صفائی اور حفظانِ صحت

اس سیکشن میں گھرانے سے **پانی کی دستیابی، پانی کی فراہمی کے ذرائع اور ترسیل کے نظام** کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کی جائیں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ **ٹوائلٹ (بیت الخلاء) کی موجودگی، قسم اور استعمال** کے بارے میں بھی سوالات کیے جائیں گے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ گھر میں نکاسی آب اور صفائی کا نظام کس حد تک بہتر ہے۔ مزید برآں، اس حصے میں **صفائی (Sanitation)** اور **حفظانِ صحت** سے متعلق معلومات بھی جمع کی جائیں گی۔

سوال: 1 پینے کے پانی کا بنیادی ذریعہ

سوال: 1 گھرانے کے پینے کے پانی کے بنیادی ذریعے کی نشاندہی کے لیے دو بڑے درجے مقرر کیے گئے ہیں۔ پہلا درجہ اُن ذرائع پر مشتمل ہے جو گھر یا احاطے کے اندر موجود ہیں (کوڈ 1 تا 7)، جبکہ دوسرا درجہ اُن ذرائع پر مشتمل ہے جو گھر یا احاطے کے باہر واقع ہیں (کوڈ 8 تا 19)۔ سروے شماری کے دوران یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ گھرانے کے لیے پینے کے پانی کا سب سے بڑا اور بنیادی ذریعہ کون سا ہے **پائپ کے ذریعے پانی کوڈ = 1 یا 8**: یہ ایک منظم فراہمی کا نظام ہے جس میں پانی پائپوں کے جال کے ذریعے گھروں تک پہنچایا جاتا ہے۔ اس نظام میں عام طور پر پانی کو سپلائی سے پہلے صاف اور ٹریٹ کیا جاتا ہے تاکہ گھریلو استعمال کے لیے محفوظ بنایا جا سکے۔ شہری علاقوں میں پانی پائپ کے ذریعے گھروں میں داخل ہوتا ہے اور گھروں کے اندر بنے بڑے ٹینکوں میں ذخیرہ کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں گھریلو استعمال کے لیے یہ پانی چھت پر بنے چھوٹے ٹینکوں میں منتقل کیا جاتا ہے، جہاں سے یہ روزمرہ ضروریات جیسے پینے، پکانے، کپڑے دھونے اور صفائی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ایسے نظام کو لازمی طور پر **پائپ کے ذریعے پانی کی فراہمی** کے طور پر درج کیا جانا چاہیے۔ تاہم، کچھ پہاڑی یا دیہی علاقوں میں پانی چشموں سے براہِ راست پائپ کے ذریعے گھروں تک پہنچایا جاتا ہے، لیکن اس میں پانی کو ذخیرہ کرنے یا صاف کرنے کے لیے کوئی سیپٹک ٹینک استعمال نہیں ہوتا۔ ایسے حالات میں پانی کے ماخذ کو **چشمہ** کے طور پر درج کیا جانا چاہیے، نہ کہ پائپ کے ذریعے پانی، کیونکہ اس میں صفائی اور ذخیرہ کرنے کا عمل شامل نہیں ہوتا۔ **ہینڈ پمپ (کوڈ 2 یا 9)** وہ ذریعہ ہے جس سے پانی دستی طور پر نکالا جاتا ہے، لیکن اگر اسی جگہ موٹر استعمال ہو تو اسے **موٹرائزڈ پمپنگ (کوڈ 3 یا 10)** شمار کیا جائے گا۔ **بند/ محفوظ کنواں (کوڈ 4 یا 11)** وہ ہے جس پر ڈھکن یا حفاظتی تعمیر موجود ہو، جبکہ **کھلا/ غیر محفوظ کنواں (کوڈ 5 یا 12)** بغیر ڈھکن کے ہوتا ہے۔ **محفوظ چشمہ (کوڈ 6 یا 13)** وہ ہے جس کے گرد حفاظتی ڈھانچہ بنا ہو، اور **غیر محفوظ چشمہ (کوڈ 7 یا 14)** براہِ راست آلودگی کے سامنے ہوتا ہے، اسی طرح **تالاب/ نہر/ دریا/ ندی (کوڈ 15)** زمین کے اوپر موجود پانی کے ذرائع ہیں، **بوتل بند پانی (کوڈ 16)** تجارتی طور پر فروخت ہونے والا پانی ہے، **ٹینکر/ ٹرک یا پانی بردار (کوڈ 17)** وہ ذریعہ ہے جس میں پانی لایا جاتا ہے اور قیمت ادا کی جاتی ہے، جبکہ **فلٹریشن پلانٹ (کوڈ 18)** حکومت، این جی او یا کمیونٹی کی طرف سے نصب کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی اور ذریعہ ہو تو اسے **دیگر (کوڈ 19)** میں درج کیا جائے گا۔ اگر کنویں پر ہینڈ پمپ یا موٹر نصب ہو تو اسے پھر بھی کنواں ہی شمار کیا جائے گا، اور دیہی علاقوں میں اگر نہری پانی براہِ راست دستیاب ہو تو اسے **نہر (کوڈ 15)** کے طور پر درج کیا جائے گا۔

اگر پانی کا ذریعہ گھر کے اندر ہے تو متعلقہ کوڈ 1 تا 7 میں سے جو ذریعہ گھرانہ استعمال کرتا ہے وہ درج کریں، اور اگر ذریعہ گھر کے باہر ہے تو کوڈ 8 تا 19 اس میں سے جو ذریعہ گھرانہ استعمال کرتا ہے وہ درج کریں، اگر گھرانہ 7-1 میں سے کوئی آپشنز بتائے، تو صرف **Q2** پوچھیں اور پھر براہِ راست **Q4** پر جائیں۔ درمیانی سوالات (Q3)، (Q4) چھوڑ دیں کیونکہ وہ صرف بیرونی ذرائع کے لیے موزوں ہیں اور اگر پانی کا ذریعہ 13,14,15,16,17,19 میں سے کوئی ہے تو اس کے بعد Q3 پوچھیں۔

سوال: 5 پانی محفوظ بنانے کا عام طریقہ

اس سوال میں یہ پوچھنا ہے کہ گھرانہ **پانی محفوظ بنانے کے لئے عام طور پر کون سا طریقہ استعمال کرتا ہے مثال کے طور پر** پانی کو اُبالنا یا گرم کرنا سب سے مؤثر طریقہ ہے۔ اُبالنے سے بیکٹیریا، وائرس اور پیراسائٹس ختم ہو جاتے ہیں اور پانی پینے کے لیے محفوظ ہو جاتا ہے پانی میں مائع کلورین بلیچ یا بلیچنگ پاؤڈر ڈالنا، پانی کو کپڑے کے ذریعے چھانا جاتا ہے تاکہ بڑے ذرات اور

مٹی الگ ہو جائے۔ یہ طریقہ صرف ظاہری صفائی کرتا ہے، جراثیم کو ختم نہیں کرتا۔ پانی کو فلٹر (جیسے سیرامک، ریت یا دیگر مواد سے بنا فلٹر) کے ذریعے گزارا جانا، پانی کو بالٹیوں، برتنوں یا شفاف بوتلوں میں بھر کر دھوپ میں رکھنا وغیرہ۔ جو طریقہ گھرانہ استعمال کرتا ہے وہ درج کریں دیے گئے طریقوں کے علاوہ کوئی طریقہ گھرانہ استعمال کرتا ہے تو 8 کا کوڈ ڈال کر وضاحت کریں۔

سوال:10: Toilet ٹوائلٹ

اس حصے کے Q:10 میں گھرانے کے استعمال میں موجود بیت الخلا کی قسم پوچھیں اور متعلقہ کوڈ درج کریں۔ گھریلو سطح پر استعمال ہونے والے بیت الخلاء کو مختلف زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ سروے میں درست شناخت ہو سکے۔ اگر گھر میں کوئی بیت الخلاء موجود نہ ہو تو اسے **کوڈ 1** کے طور پر درج کیا جائے گا، اور اگر بیت الخلاء صحن میں موجود ہو تو اسے بھی گھر کا حصہ سمجھا جائے گا۔ **فلش بیت الخلاء** مختلف اقسام میں آتے ہیں: اگر فلش کھلے نالے سے جڑا ہو تو **کوڈ 2**، اگر عوامی سیوریج سسٹم سے جڑا ہو تو **کوڈ 3**، اگر سیپٹک ٹینک سے جڑا ہو تو **کوڈ 4**، اور اگر گڑھے (Pit) سے جڑا ہو تو **کوڈ 5** درج کیا جائے گا۔

فلش کے بغیر بیت الخلاء میں **ڈرائی ریز ڈلیٹرین کوڈ 6** شامل ہے جس میں فضلہ کو صفائی کرنے والا اٹھا کر لے جاتا ہے، اور **ڈرائی پِٹ لیٹرین کوڈ 7** جس میں زمین میں کھودے گئے گڑھے میں فضلہ جمع ہوتا ہے۔ **کمپوسٹنگ ٹوائلٹ کوڈ 8** وہ ہے جس میں فضلہ کے ساتھ کاربن سے بھرپور مواد (جیسے سبزیوں کا کچرا، بھوسہ، گھاس، راکھ) شامل کیا جاتا ہے تاکہ محفوظ کھاد تیار ہو سکے۔ اگر کوئی اور قسم کا بیت الخلاء استعمال ہو رہا ہو جو ان ذرائع میں شامل نہیں ہے تو اسے **دیگر کوڈ 9** کے طور پر درج کیا جائے گا۔

یاد رہے کہ کوڈز **4 تا 8** کے لیے سوال نمبر 12 پوچھا جائے گا، جبکہ کوڈز 2، **3 اور 9** کے لیے سوال نمبر 14 پر جایا جائے گا۔ یہ درجہ بندی اس لیے اہم ہے تاکہ گھریلو سطح پر بیت الخلاء کی اصل نوعیت کی درست نشاندہی ہو

سوال:14 بیت الخلاء کا دوسروں (غیر گھر کے افراد) کے ساتھ استعمال

اس سوال میں یہ پوچھا گیا ہے کہ آیا گھرانہ اپنا toilet کسی کے ساتھ share کرتا ہے دوسرے افراد سے مراد وہ لوگ ہے جو اس گھر کا فرد نہیں ہیں۔

سوال :15 گھر کا نکاسی آب / سیوریج نظام

اس سوال میں گھر کے فضلے کے نکاسی نظام کے بارے میں معلومات درج کرنی ہیں کہ گھرانہ کون سا سیوریج نظام استعمال کرتا ہے اگر گھر کا کنکشن زیرِ زمین نالیوں سے ہو تو کوڈ 1 لکھیں۔ زیرِ زمین نالیاں وہ ہوتی ہیں جو مکمل طور پر مٹی یا کسی ڈھانپنے والے مواد سے بند ہوتی ہیں اور فضلہ محفوظ طریقے سے خارج کرتی ہیں۔ اگر گھر ڈھکی ہوئی نالیوں سے منسلک ہو تو کوڈ 2 درج کریں۔ یہ وہ نالیاں ہیں جو اوپر سے ڈھکی ہوتی ہیں اور فضلہ کو باہر لے جاتی ہیں۔ اگر گھر کا کنکشن کھلی نالیوں سے ہو تو کوڈ 3 لکھیں۔ کھلی نالیاں بغیر کسی ڈھکن کے ہوتی ہیں اور ان کے ذریعے فضلہ بہایا جاتا ہے اور اگر گھر کسی بھی نکاسی آب یا سیوریج نظام سے منسلک نہ ہو تو کوڈ 4 درج کریں۔

Hygiene (صفائی/ صحت)

یہ سوالات گھرانے میں ہاتھ دھونے کی سہولت اور صفائی کے ذرائع کے بارے میں معلومات جمع کرنے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ اگر کسی جگہ پر پانی کے ساتھ صابن، liquid soap/handwash یا دیگر صفائی کے ذرائع موجود ہوں تو یہ ہاتھ دھونے کے رویے کا ایک مضبوط اشارہ سمجھا جاتا ہے۔ ہاتھ دھونے کی جگہ پر پانی اور صابن کی موجودگی اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ کم از کم بنیادی انتظامات ایک ہی جگہ پر دستیاب ہیں۔ مزید یہ کہ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہاتھ دھونے کی جگہ پر صابن کی موجودگی بیماریوں کے خطرے کو کم کرنے سے وابستہ ہے۔ اس لیے سروے کے دوران اس بات کو نوٹ کرنا نہایت اہم ہے کہ گھرانے میں ہاتھ دھونے کے لیے مخصوص جگہ اور صفائی کے ذرائع موجود ہیں یا نہیں، کیونکہ یہ معلومات صحت کے رویوں اور بیماریوں کے خطرے کے بارے میں قیمتی اشارے فراہم کرتی ہیں۔

سوال:17 کیا آپ کے گھر میں درج ذیل سہولیات موجود ہیں؟

ہاں = 1، 2 = نہیں

الف) ہاتھ دھونے کے لیے مخصوص جگہ جہاں پانی دستیاب ہو

ب) صابن/ liquid soap/handwash وغیرہ

ہاتھ دھونا پانی اور صابن (صابن، ڈیٹرجنٹ یا دیگر صفائی کے ذرائع) کے ساتھ بچوں میں پانچ سال سے کم عمر میں اسہال اور نمونیا کی شرح کو کم کرنے کا سب سے کم لاگت اور مؤثر صحت بخش طریقہ ہے۔ اس سوال کا مقصد گھرانے میں ہاتھ دھونے کی سہولت اور صفائی کے ذرائع کی موجودگی کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنا ہے۔ اگر کسی مخصوص جگہ پر پانی کے ساتھ صابن یا liquid soap/handwash موجود ہو تو یہ ہاتھ دھونے کے رویے کا ایک مضبوط اشارہ سمجھا جاتا ہے۔ پانی اور صابن کی موجودگی اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ کم از کم ہاتھ دھونے کے لیے بنیادی انتظامات ایک ہی جگہ پر دستیاب ہیں۔ مزید یہ کہ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہاتھ دھونے کی جگہ پر صابن کی موجودگی بیماریوں کے خطرے کو کم کرنے سے وابستہ ہے۔ ہاتھ دھونے کی جگہ وہ مقام ہے جہاں گھرانے کے افراد زیادہ تر ہاتھ دھوتے ہیں۔ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ ایسے گھرانے جہاں پانی اور صابن ایک ساتھ دستیاب ہوں، وہاں افراد کے اہم مواقع پر ہاتھ دھونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ درست ہاتھ دھونے کے لیے اس جگہ پر پانی (چاہے کھڑا ہوا یا بہتا ہوا) اور کسی بھی قسم کا صابن (بار، مائع یا پاؤڈر) لازمی شرط ہے۔

Q:18 میں گھرانے اس سہولت کی موجودگی اور **گھر میں کھانے سے پہلے اور بعد یا بیت الخلا کے استعمال کے بعد ہاتھ دھونے کے لیے صابن یا ہینڈ واش استعمال کیا جاتا ہے کہ بارے میں پوچھا جائے گا۔** ہاتھ دھونے کی جگہ پر صابن، یا دیگر صفائی کے ذرائع کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ گھرانے نے ہاتھ دھونے کے انتظامات کیے ہیں اور وہ کھانے سے پہلے، بعد میں اور بیت الخلا استعمال کرنے کے بعد ہاتھ دھونے کی عادت اپنائے ہوئے ہیں۔ یہ عمل بچوں میں پانچ سال سے کم عمر میں اسہال اور نمونیا کو کم کرنے کا سب سے کم خرچ اور مؤثر صحت بخش طریقہ ہے۔

SECTION F-3: SOLID WASTE MANAGEMENT

سوال: 1 گھرانے کے کچرے کو جمع یا ٹھکانے لگانے کے طریقے

یہ سیکشن گھر کے ٹھوس کچرے کے انتظام سے متعلق تفصیلی معلومات اکٹھی کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ Q:1-میں اگر کچرا براہِ راست میونسپلٹی کی گاڑی گھر کے دروازے سے جمع کرتی ہے تو کوڈ 1 درج کریں۔ اگر کچرا نجی وین یا ٹھیلے کے ذریعے گھر کے دروازے سے جمع ہوتا ہے تو کوڈ 2 درج کریں۔ **عوامی ڈبہ / جمع کرنے کا مقام:** اگر کچرا قریبی عوامی ڈبے یا مقررہ جگہ پر پھینکا جاتا ہے تو کوڈ 3 درج کریں۔ عوامی ڈبے عام طور پر میونسپلٹی یا کسی فضلہ ٹھکانے لگانے والے ادارے کی طرف سے رکھے جاتے ہیں، جہاں کمیونٹی کچرا ڈالتی ہے اور یہ ڈبے روزانہ، ہفتے میں ایک یا دو بار یا ہفتہ وار خالی کیے جاتے ہیں۔ جمع کرنے کا مقام وہ جگہ ہے جہاں کمیونٹی کچرا پھینکتی ہے اور بعد میں میونسپلٹی یا ادارہ اسے صاف کرتا ہے۔ **گلی یا سڑک پر پھینکنا:** گر کچرا براہِ راست گلی یا سڑک پر پھینکا جاتا ہے تو کوڈ 4 درج کریں۔ **جھیل/ دریا/ نالے میں:** اگر کچرا پانی کے ذخائر جیسے جھیل، دریا یا نالے میں پھینکا جاتا ہے تو کوڈ 5 درج کریں۔ **کھلی جگہ میں:** اگر کچرا کسی کھلی جگہ یا پلاٹ میں پھینکا جاتا ہے اور وہاں سے دو ہفتے تک نہیں اٹھایا جاتا تو کوڈ 6 درج کریں۔ **دیگر طریقہ** اگر کچرا ٹھکانے لگانے کا طریقہ اوپر دیے گئے کوڈز میں شامل نہیں ہے تو کوڈ 7 درج کریں اور وضاحت کریں۔

Q:2۔ اگر عوامی ڈبہ یا کلیکشن پوائنٹ استعمال ہوتا ہے تو وہاں تک جانے اور واپس آنے میں لگنے والا اوسط وقت بھی نوٹ کیا جائے گا تاکہ سہولت کی دستیابی اور رسائی کا اندازہ ہو سکے۔ اس کے ساتھ یہ بھی درج کیا جائے گا کہ Q:3 عوامی ڈبہ کتنی بار خالی یا صاف کیا جاتا ہے، مثلاً روزانہ، ہفتہ وار یا دیگر وقفوں میں۔ Q:4۔ میں، اگر کچرا گھر سے براہِ راست جمع کیا جاتا ہے تو اس خدمت کے لیے گھرانہ کتنی رقم ادا کرتا ہے، وہ بھی ریکارڈ کی جائے گی، اور اگر کوئی فیس نہیں دی جاتی تو "00" درج کیا جائے گا۔

SECTION G: ASSETS IN POSSESSION ملکیت میں موجود اثاثے

گھرانے کی فلاح و بہبود کا اندازہ لگانے کے لیے رہائش کا معیار، پیداواری اثاثوں کی دستیابی، زمین اور مویشیوں کی ملکیت نہایت اہم عوامل ہیں۔ یہ عناصر نہ صرف موجودہ معیارِ زندگی کو ظاہر کرتے ہیں بلکہ بدلتی ہوئی معاشی صورتحال کے بارے میں بھی واضح اشارے فراہم کرتے ہیں۔ جب معاشی حالات میں ایڈجسٹمنٹ کی ضرورت پیش یا اضافہ براہِ راست گھرانے کی رہائش برداشت کرنے کی صلاحیت پر اثرانداز ہوتا ہے۔ اگر آمدنی بنیادی ضروریات کے اخراجات کے مقابلے میں کم آتی ہے تو آمدنی میں کمی ہو جائے تو گھرانے کو اپنی کم از کم ضروریات پوری کرنے کے لیے اثاثے فروخت کرنے یا نئے اثاثے نہ خریدنے پر مجبور ہونا پڑ سکتا ہے۔ اس کے برعکس، اگر معاشی حالات بہتر ہوں تو یہ بہتری عام طور پر اضافی اثاثوں کے حصول اور معیارِ زندگی میں بہتری کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ یوں رہائش اور اثاثوں کی صورتحال، گھرانے کی مجموعی معاشی حالت اور اس میں آنے والی تبدیلیوں کا ایک اہم پیمانہ ہے۔

گھرانے کے پاس اثاثے

گزشتہ بارہ مہینوں میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ آیا گھرانے کے پاس درج ذیل اثاثے موجود تھے یا نہیں۔ اگر گھرانے کے سربراہ یا کسی رکن کے پاس ذاتی زرعی زمین ہے (Q1)، یا زمین کرائے پر دی گئی ہے (Q2) ، یا زمین کرائے پر لی گئی ہے (Q3)، تو اس کی ملکیت درج کی جاتی ہے۔ اسی طرح یہ بھی پوچھا جاتا ہے کہ کیا گھرانے کے پاس مویشی مثلاً گائے، بھینس (Q4)، بھیڑ اور بکریاں (Q5)، بار برداری کے جانور (Q6)، یا مرغیاں اور پولٹری پرندے (Q7) موجود ہیں۔ مزید یہ کہ غیر زرعی جائیداد جیسے پلاٹ (Q8)، رہائشی عمارتیں (Q9) یا دکانیں/تجارتی عمارتیں (Q10) بھی شامل ہیں۔ ہر صورت میں جواب کو کوڈ 1 ہاں (یا کوڈ) 2 نہیں (کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ معلومات گھرانے کے اثاثوں اور ملکیت کی مکمل تصویر فراہم کرتی ہیں کہ گزشتہ بارہ مہینوں میں ان کے پاس کون کون سی زمین، جائیداد یا جانور موجود تھے۔

<u>کالم نمبر 1</u> گزشتہ بارہ مہینوں میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ آیا گھرانے کے سربراہ یا کسی رکن نے زرعی زمین کی ملکیت رکھی، کرائے پر دی یا کرائے پر لی۔ اسی طرح یہ بھی پوچھا جاتا ہے کہ کیا گھرانے کے پاس مویشی مثلاً گائے، بھینس، بھیڑ، بکریاں، بار برداری کے جانور یا پولٹری پرندے موجود ہیں۔ اس کے علاوہ غیر زرعی جائیداد جیسے پلاٹ، رہائشی عمارتیں یا دکانیں/تجارتی عمارتیں بھی شامل ہیں۔ ہر صورت میں جواب کو کوڈ 1 ہاں (یا کوڈ) 2 نہیں (کے طور پر درج کیا جاتا ہے تاکہ گھرانے کی ملکیت اور اثاثوں کی صورتحال واضح ہو سکے۔

<u>کالم نمبر 2</u> میں مالک کی جنس درج کی جاتی ہے۔ اگر گھرانے کے سربراہ یا کسی رکن کے پاس زرعی زمین ہو تو مالک کی جنس ریکارڈ کی جاتی ہے: مرد کے لیے کوڈ 1، عورت کے لیے کوڈ 2 اور اگر ملکیت مشترکہ طور پر مرد و عورت دونوں کے پاس ہو تو کوڈ 3 لکھا جاتا ہے۔ اگر ایک سے زیادہ مرد یا عورت مالک ہوں تو بھی یہی کوڈ استعمال ہوتا ہے۔ یہ اصول زرعی زمین Q1 اور غیر زرعی جائیداد جیسے پلاٹ، رہائشی عمارت یا دکان/تجارتی عمارت (Q8–Q10) پر لاگو ہوتا ہے۔ البتہ کرائے پر لی یا دی گئی زمین (Q2–Q3) اور مویشی یا پولٹری (Q4–Q7) کے لیے مالک کی جنس درج نہیں کی جاتی اس لئے سوالنامے میں یہ خانے شیڈڈ ہیں۔

<u>کالم نمبر 3</u> میں گھرانے کی ملکیت کی تفصیل درج کی جاتی ہے۔ اگر گھرانے کے سربراہ یا کسی رکن کے پاس زرعی زمین ہے، چاہے وہ اپنی ہو، کرائے پر لی گئی ہو یا کرائے پر دی گئی ہو، تو اس زمین کا رقبہ **ایکڑوں میں** لکھا جاتا ہے۔ اگر کالم 1 میں (Q1–Q3) میں 1 کا کوڈ درج ہے تو کالم 3 میں زمین ایکڑوں میں درج کرنی ہے اس طرح یہ کالم واضح کرتا ہے کہ گھرانے کے پاس کتنی زمین، کتنے جانور یا کتنی جائیداد موجود ہے اور ان کی پیمائش کس اکائی میں کی جائے گی۔ اگر گھرانے کے پاس مویشی یا پولٹری موجود ہیں اور کالم نمبر 1 میں (Q4–Q7) جواب "ہاں" کوڈ 1 دیا گیا ہے تو کالم 3 میں ان جانوروں یا پرندوں کی **تعداد** درج کی جاتی ہے۔ اسی طرح اگر گھرانے کے سربراہ یا کسی رکن کے پاس غیر زرعی جائیداد جیسے پلاٹ، رہائشی عمارت یا دکان/تجارتی عمارت موجود ہو اور کالم 1 میں (Q8–Q10) میں 1 کا کوڈ درج ہے تو اس کا رقبہ **گز مربع** (Square Yards) میں درج کیا جاتا ہے۔

<u>کالم نمبر 4</u> میں یہ جانچ کی جاتی ہے کہ گھرانے کے پاس موجود زمین، جائیداد یا مویشیوں کی مقدار گزشتہ ایک سال کے مقابلے میں کس حد تک بدلی ہے۔ اگر اثاثے پہلے سے کم ہیں تو کوڈ 1، اگر وہی ہیں تو کوڈ 2، اگر بہتر یا زیادہ ہیں تو کوڈ 3 اور اگر گھرانہ درست معلومات نہ دے سکے تو کوڈ 4 درج کیا جاتا ہے۔ یہ اصول تمام سوالات (Q1) تا

(Q10) پر لاگو ہوتا ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ گزشتہ بارہ مہینوں میں گھرانے کی ملکیت میں کمی، بہتری یا کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ اس طرح یہ کالم اثاثوں کی موجودہ صورتحال کو پچھلے سال کے ساتھ موازنہ کرنے کا ایک سادہ پیمانہ فراہم کرتا ہے۔

کالم نمبر 5 میں زمین اور جائیداد کی نوعیت کے بارے میں معلومات لی جاتی ہیں۔ اگر گھرانے کے سربراہ یا کسی رکن کے پاس زرعی زمین ہے، چاہے وہ اپنی ہو، کرائے پر دی گئی ہو یا کرائے پر لی گئی ہو (Q1–Q3)، تو پوچھا جاتا ہے کہ کیا یہ زمین زیادہ تر زیرِ آبپاشی ہے۔ اگر زمین جزوی طور پر آبپاشی والی ہو تو یہ دیکھا جاتا ہے کہ کیا زیادہ حصہ آبپاشی کے تحت ہے؛ اگر ہاں تو کوڈ 1 درج کیا جائے، بصورتِ دیگر کوڈ 2۔ اسی طرح غیر زرعی جائیداد جیسے پلاٹ، رہائشی عمارت یا دکان/تجارتی عمارت (Q8–Q10) کے لیے اس کا محلِ وقوع درج کیا جاتا ہے: شہری علاقہ کے لیے کوڈ 1، نیم شہری علاقہ کے لیے کوڈ 2 اور دیہی علاقہ کے لیے کوڈ 3۔ اس طرح یہ کالم واضح کرتا ہے کہ زرعی زمین کی نوعیت آبپاشی کے لحاظ سے اور غیر زرعی جائیداد کی نوعیت محلِ وقوع کے لحاظ سے کس زمرے میں آتی ہے۔

کالم نمبر 6 میں یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ اگر گھرانہ اپنی زمین، مویشی یا غیر زرعی جائیداد سوال نمبر 1 اور (4 تا 10) فروخت کرنا چاہے تو اس کی متوقع قیمت کیا ہوگی۔ گھرانے سے پوچھا جاتا ہے کہ وہ اپنی ملکیت بیچنے کی صورت میں کتنی قیمت حاصل کرنا چاہیں گے، اور یہی قیمت ریکارڈ کی جاتی ہے۔ اس طرح یہ کالم گھرانے کے اثاثوں کی موجودہ مالی قدر کو ظاہر کرتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ وہ اپنی زمین، جائیداد یا جانور فروخت کرنے پر کس قیمت کی توقع رکھتے ہیں۔

Section H: DOES YOUR HOUSEHOLD HAVE FOLLOWING ASSET

گھرانے کے پاس مندرجہ ذیل اثاثے
1-LCD/LED ، 2 - ریفریجریٹر، 3-فریزر، 4-واشنگ مشین، 5-ڈرائر، 6-ایئر کنڈیشنر، 7-ایئر کولر، 8-پنکھا، 9-چولہا، 10- کوکنگ رینج، 11-مائیکروویو، 12-سلائی مشین، 13- کڑھائی مشین، 14-استری، 15-واٹر فلٹر، 16-ڈونکی پمپ، 17-ٹربائن، 18- کرسی، 19-میز، UPS20 -، 21-جنریٹر، 22-سولر پینل، 23-ہیٹر، 24-گیزر، 25-بائی سائیکل، 26- موٹر سائیکل/ اسکوٹر، 27-رکشہ / چنگچی، 28-کار، 29-وین/ ٹرک/ بس، 30-موٹر والی کشتی، 31- ٹریکٹر/ ٹرالی، 32-گھڑی، 33-جانوروں سے چلنے والی گاڑی

اگر گھرانے کے پاس اوپر دی گئی کوئی بھی شے موجود ہے اور وہ مکمل طور پر کام کرنے کی حالت میں ہے، تو اس کے آگے "ہاں" کوڈ 1 درج کریں اور اشیاء کی تعداد بھی لکھیں۔ مثال کے طور پر گھرانے کے پاس دو ریفریجریٹر ہیں اور کوڈ: (2 ریفریجریٹر) میں ہاں کہا ہے تو اگلے کالم میں اس کی تعداد 2 درج کی جائے گی۔ ایسی اشیاء جو مرمت کے لیے دی گئی ہوں یا تجارتی استعمال کے لیے بھیجی گئی ہوں، شمار میں شامل نہ کی جائیں۔ اگر گھرانے کے پاس ایسی کوئی شے موجود نہیں ہے، تو "نہیں" کے لیے کوڈ 2 درج کریں۔

SECTION I: VACCINATION AND DIARRHOEA

ویکسینیشن اور اسہال

(5 سال سے کم عمر بچوں کے لیے)

حصہ 1 خاص طور پر اسی گھرانے میں رہنے والے چھوٹے بچوں کے بارے میں معلومات جمع کرتا ہے۔ پیدائش کی ویکسینیشن کے بارے میں الگ معلومات طلب کی جاتی ہیں۔ گھرانے کے تمام بچے جن کی عمر (0 سے 59 مہینے) ہے، انہیں احتیاط سے دوبارہ شناخت کر کے درج کرنا چاہیے۔

حفاظتی ٹیکے

حفاظتی ٹیکے ایک مؤثر طریقہ ہے جس کے ذریعے انسان کو مختلف بیماریوں سے بچایا جاتا ہے۔ اس عمل میں جسم میں ایسے اجزاء داخل کیے جاتے ہیں جو مدافعتی نظام کو فعال بنا کر اینٹی باڈیز کی تیاری کو بڑھاتے ہیں۔

پاکستان میں 2010 کے دوران پینٹاویلنٹ ویکسین متعارف کرائی گئی، diphtheria، کالی کھانسی، تشنج، ہیپاٹائٹس بی اور ہیموفیلس انفلوئنزا ٹائپ بی سے حفاظت فراہم کرتی ہے۔ بعد ازاں 2012 میں نیوموکوکل کنجوگیٹ ویکسین (PCV) کو شامل کیا گیا، جو اسٹریپٹوکوکس نمونیا کے خلاف تحفظ دیتی ہے۔ 2015 میں، پاکستان نے قومی معمول کے حفاظتی ٹیکہ جات کے شیڈول کے حصے کے طور پر معطل پولیو میلائٹیس ویکسین (IPV) کی ایک خوراک بھی متعارف کروائی۔ World Health Organization کی سفارشات کے مطابق، ہیپاٹائٹس بی کی خوراک بچے کی پیدائش کے فوراً بعد، جتنی جلد ممکن ہو، اور ترجیحاً 24 گھنٹوں کے اندر دی جانی چاہیے تاکہ ماں سے بچے میں وائرس کی منتقلی اور ابتدائی عمر میں انفیکشن کو مؤثر طریقے سے روکا جا سکے۔

تمام بنیادی ویکسینیشن کی کوریج

ڈبلیو ایچ او ویکسینیشن کی ہدایات کے مطابق، کسی بچے کو اس وقت مکمل طور پر ویکسین شدہ تصور کیا جاتا ہے جب وہ تپِ دق (BCG) کی ایک خوراک، ڈفتھیریا، کالی کھانسی، تشنج، ہیموفیلس انفلوئنزا بی اور ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کے لیے پینٹا ویکسین کی تین خوراکیں، پولیو ویکسین کی تین خوراکیں (پیدائش کے وقت دی جانے والی خوراک کے علاوہ)، اور خسرہ کی ایک خوراک حاصل کر چکا ہو۔ مزید یہ کہ تمام بچوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی زندگی کے پہلے سال کے اندر BCG، پینٹا، او پی وی اور خسرہ کی مقررہ خوراکیں مکمل کریں تاکہ انہیں مختلف بیماریوں سے مؤثر تحفظ حاصل ہو سکے۔

تمام عمر کے مطابق ویکسینیش کی کوریج

12 سے 23 ماہ کی عمر کے بچے کو مکمل طور پر ویکسین شدہ اس وقت سمجھا جاتا ہے جب وہ اپنی عمر کے مطابق تمام بنیادی ویکسینز حاصل کر چکا ہو۔ اس میں پیدائش کے وقت دی جانے والی پولیو ویکسین کی ایک خوراک، غیر فعال پولیو ویکسین (IPV) کی ایک خوراک، اور نمونیا سے بچاؤ کی ویکسین (PCV) کی تین خوراکیں بھی شامل ہیں، جو عموماً 6، 10 اور 14 ہفتوں کی عمر میں دی جاتی ہیں۔

2010 کے بعد بچوں کے لیے ویکسینیشن پروگرام میں بی سی جی (تپ دق سے بچاؤ)، پینٹا ویکسین (ڈفتھیریا، کالی کھانسی، تشنج، ہیموفیلس انفلوئنزا بی اور ہیپاٹائٹس بی)، نمونیا کے خلاف پی سی وی، پولیو کے قطرے (او پی وی)، غیر فعال پولیو ویکسین (IPV)، اور خسرہ کی ویکسین (خسرہ-1 اور خسرہ-2) شامل ہیں۔ خسرہ-2 کی خوراک عام طور پر 12 سے 15 ماہ کی عمر میں دی جاتی ہے، جبکہ دیگر ویکسینز مقررہ اوقات اور وقفوں کے مطابق لگائی جاتی ہیں۔ یہ سب مخصوص وقفوں پر دی جاتی ہیں جو درج ذیل ہیں:

IMMUNIZATION SCHEDULE

New Schedule	Age of Child
BCG (anti-TB) +Hep B + Polio 0	At birth
Polio1+ROTA1 + Pneumococcal 1 + Pentavalent1	6-weeks
Polio2+ ROTA2 + Pneumococcal 2 + Pentavalent2	10 weeks
Polio3+ + IPV1++ Pneumococcal 3+ Pentavalent3	14 weeks
IPV2 + Typhoid + Measles-1	9 months
Measles-2	12-15 months

بی سی جی (BCG)

یہ عموماً بچے کی پیدائش کے فوراً بعد بائیں کندھے پر لگائی جاتی ہے، اور اس کے نتیجے میں اکثر ایک چھوٹا سا نشان باقی رہ جاتا ہے۔ یہ ویکسین تپِ دق (ٹی بی) سے بچاؤ کے لیے دی جاتی ہے

Hepatitis B (Hep B) ہیپ بی (ہیپاٹائٹس بی)

یہ ویکسین عام طور پر پیدائش کے فوراً بعد، خصوصاً پہلے 24 گھنٹوں کے اندر بطور پیدائشی خوراک دی جاتی ہے۔ اس کے بعد حفاظتی ٹیکے کے شیڈول کے تحت مزید خوراکیں دی جاتی ہیں، جو اکثر پینٹا جیسی مشترکہ ویکسین میں شامل ہوتی ہیں۔ یہ ویکسین عموماً بچے کی ران میں انجیکشن کے ذریعے لگائی جاتی ہے۔ یہ ویکسین ہیپاٹائٹس بی وائرس سے تحفظ فراہم کرتی ہے، جو آگے چل کر دائمی جگر کی بیماری، سروسس اور جگر کے کینسر کا باعث بن سکتا ہے۔

پینٹا (PENTA)

پینٹا ویکسین 2010 کے بعد متعارف کرائی گئی ایک مشترکہ ویکسین ہے، جو ڈفتھیریا، کالی کھانسی (پرٹوسیس)، تشنج، ہیمو فیلس انفلوئنزا بی اور ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ فراہم کرتی ہے۔ یہ ویکسین عموماً بچوں کو تین خوراکوں کی صورت میں دی جاتی ہے، جن کے درمیان تقریباً ایک ماہ کا وقفہ ہوتا ہے۔ یہ ڈفتھیریا، پرٹوسیس، ٹیٹنس، ہیما فلس انفلوئنزا بی اور ہیپاٹائٹس بی کے خلاف تحفظ فراہم کرتی ہے۔

روٹا (ROTA)

روٹا وائرس ویکسین بنیادی طور پر شیر خوار اور کم عمر بچوں کو اسہال، قے، بخار اور پیٹ کے درد سے بچاتی ہے جو روٹا وائرس کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ یہ ویکسین عموماً بچوں کو دو خوراکوں کی صورت میں دی جاتی ہے، جن کے درمیان تقریباً ایک ماہ کا وقفہ ہوتا ہے۔ یہ ویکسین شدید بیماری، اسپتال میں داخلے اور پانی کی کمی (ڈی ہائیڈریشن) سے بچانے میں نہایت مؤثر ہے، جو کم عمر بچوں کے لیے جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔

نمونیا (PNEUMOCOCCAL)

نمونیا ایک شدید سانس کی بیماری ہے جو پھیپھڑوں کو متاثر کرتی ہے، اور پانچ سال سے کم عمر بچوں میں یہ اموات کی ایک بڑی وجہ ہے۔ اس بیماری سے بچاؤ ویکسین کے ذریعے ممکن ہے، جو بچوں کو انجیکشن کی صورت میں دی جاتی ہے اور نہ صرف انہیں نمونیا سے محفوظ رکھتی ہے بلکہ اس کے پھیلاؤ کو بھی کم کرتی ہے۔
نمونیا سے بچاؤ کی تین خوراکیں بچے کو پہلے سال میں دی جاتی ہیں، جو عام طور پر 6، 10 اور 14 ہفتوں کی عمر میں، جبکہ چوتھی خوراک 15 ماہ کی عمر میں دی جاتی ہے۔ اگر مقررہ وقت پر ویکسین نہ لگ سکے تو بعد میں بھی دی جا سکتی ہے۔
چونکہ نمونیا کے شدید ترین کیسز زندگی کے ابتدائی دو سالوں میں سامنے آتے ہیں، اس لیے یہ ویکسین بچوں کو اس نازک دور میں مؤثر تحفظ فراہم کرتی ہے جب وہ سب سے زیادہ خطرے میں ہوتے ہیں۔

پولیو (POLIO)

پولیو منہ کے قطرے کے طور پر دی جاتی ہے اور پولیو مائیلائٹس سے تحفظ فراہم کرتی ہے۔ پینٹا کی طرح، اسے ۳ ماہانہ خوراکوں میں دیا جاتا ہے اور تقریباً پینٹا کے ساتھ ہی وقت پر دیا جاتا ہے (سوائے پولیو مہم کے)۔

IPV

(غیر فعال پولیو ویکسین) پولیو سے بچاؤ کے لیے استعمال ہوتی ہے اور یہ عموماً 14 ہفتے یا اس کے بعد دی جاتی ہے۔ اسے OPV (قطرے والی پولیو ویکسین) کی تین سے چار خوراکوں کے ساتھ اضافی طور پر دیا جاتا ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ IPV ، OPV کا متبادل نہیں ہے بلکہ دونوں ویکسینز کو ایک ساتھ استعمال کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

ڈبلیو ایچ او کے مطابق، IPV کی ایک خوراک عام طور پر PENTA3 اور OPV3 کے ساتھ دی جاتی ہے، جو اکثر 14 ہفتے یا تقریباً 4 ماہ کی عمر میں قومی EPI شیڈول کے مطابق لگائی جاتی ہے۔

خسرہ 1 (MEASLES 1)

یہ ایک ویکسین ہے جو عام طور پر 9 ماہ کی عمر میں دی جاتی ہے اور یہ خسرہ کے خلاف تحفظ فراہم کرتی ہے۔

خسرہ 2 (MEASLES 2)

یہ ویکسین بھی 2010 سے متعارف کروائی گئی ہے؛ یہ خسرہ کی اضافی خوراک ہے جو 12 سے 15 ماہ کی عمر میں دی جاتی ہے اور یہ خسرہ کے خلاف تحفظ فراہم کرتی ہے۔

SECTION J: PRE AND POST NATAL CARE

قبل وبعد از پیدائش نگہداشت

تمام شادی شدہ خواتین (عمر 15 تا 49 سال)

اس حصے میں دو ذیلی حصے ہیں، قبل از پیدائش دیکھ بھال: سوال نمبر 1 تا 8 اور بعد از پیدائش دیکھ بھال: سوال نمبر 9 تا 17۔ یہ پچھلے شادی شدہ خواتین عمر 15-49 سال سے پوچھا جائے گا، اس میں فی الوقت شادی شدہ، بیوہ، طلاق یافتہ اور الگ شدہ خواتین شامل ہیں۔

حاملہ کی دیکھ بھال (آخری بچہ)

اس میں حمل کے دوران کیے جانے والے طبّی معائنے، صحت کی نگرانی اور غذائی رہنمائی شامل ہوتی ہے۔

عورت کا شناختی کوڈ:

یہ کوڈ ان تمام خواتین کے لیے درج کیا جائے جو کبھی بھی شادی شدہ رہی ہوں اور جن کی عمر 15 سے 49 سال کے درمیان ہو۔

سوال 00: کیا عورت گھر پر موجود ہے؟

ہاں = 1، نہیں = 2 (اگلی عورت)

جواب ہر صورت میں درج کیا جائے، چاہے عورت گھر پر موجود ہو یا نہ ہو۔ اگر عورت موجود نہ ہو تو اگلی خاتون کی طرف منتقل ہو جائیں۔

قبل از پیدائش:

قبل از پیدائش مشاورت سے مراد صحت کے کارکنوں سے کی جانے والی وہ ملاقاتیں ہیں جن کا مقصد حمل کی پیش رفت کی نگرانی کرنا ہوتا ہے۔ اگر جواب کا کوڈ 1 ہو، یعنی خاتون نے یہ مشاورت حاصل کی ہو، تو حمل کے دوران اس کے کل دوروں کی تعداد معلوم کریں۔

س 3۔ آپ عام طور پر یہ دیکھ بھال کہاں سے حاصل کرتی تھیں؟

گھر (TBA) = 1، گھر (LHW) = 2، گھر (LHV) = 3، گھر (ڈاکٹر) = 4، سرکاری ہسپتال/کلینک = 5، نجی ہسپتال/کلینک = 6، دیگر = 7۔

اگر خاتون نے یہ دیکھ بھال حاصل کی ہو تو دریافت کریں کہ اس نے سب سے پہلے یہ خدمات کہاں سے حاصل کی تھیں۔ ممکنہ جوابات کے کوڈ اوپر دیے گئے ہیں۔ TBA سے مراد روایتی دائی ہے۔ یہ سوال دو پہلوؤں کو واضح کرتا ہے: ایک یہ کہ مشاورت کہاں ہوئی (گھر پر یا کسی صحت مرکز/ہسپتال میں)، اور اگر گھر پر ہوئی تو کس نے خدمات فراہم کیں۔ وضاحت کریں کہ سرکاری کلینک میں BHU، RHC وغیرہ شامل ہوتے ہیں، جبکہ نجی ہسپتال/کلینک میں نجی ڈاکٹرز، نرسیں اور دیگر صحت کے کارکن شامل ہوتے ہیں جو انفرادی طور پر یا چھوٹے گروپ/پریکٹس میں کام کرتے ہیں۔

ٹیٹنس ٹوکسایڈ

نوزائیدہ ٹیٹنس ایک خطرناک بیماری ہے جو بہت سے بچوں کی جان لے لیتی ہے۔ ٹیٹنس کو لاک جوا یا تشنج بھی کہا جاتا ہے۔ اگر کوئی خاتون کسی بھی حمل کے دوران کم از کم دو بار ٹیٹنس کی ویکسین لگواتی ہے تو اسے اپنے بچے کو نوزائیدہ ٹیٹنس سے بچانے کے لیے مناسب مدافعت رکھنے والی سمجھا

جاتاہے۔اسی طرح،بچہ بھی اس صورت میں محفوظ تصور ہوتاہے اگرماں نے اپنی زندگی میں کم از کم پانچ مرتبہ ٹیٹنس ویکسین کی خوراکیں حاصل کی ہوں اور آخری بوسٹر خوراک حمل سے پہلے دس سال کے اندر لی گئی ہو۔

بچوں میں ٹی ٹی کوریج کو جانچنے کے لیے دو پیمانے استعمال کیے جاتے ہیں۔پہلا یہ کہ معلوم کیا جائے آیا ایک سال سے کم عمر بچے کی ماں نے موجودہ حمل کے دوران دو مرتبہ ٹی ٹی (TT2) لگوائی تھی یا نہیں۔دوسرا یہ کہ دیکھا جائے آیا ماں نے پچھلے تین سال کے اندر کسی سابقہ حمل کے دوران دو بار ٹی ٹی لی تھی اور موجودہ حمل کے دوران ایک بوسٹر خوراک بھی حاصل کی تھی(+TT2) ۔

نومولود تشنج سے تحفظ

نومولود بچے کو تشنج سے بچانے کے لیے درکار ٹیتنس ٹوکسائیڈ (TT) انجیکشنز کی تعداد ماں کی ویکسینیشن کی تاریخ پر منحصر ہوتی ہے۔اگر ماں نے درج ذیل میں سے کوئی بھی صورت پوری کی ہو تو پیدا ہونے والا بچہ تشنج سے محفوظ سمجھا جاتا ہے:

- حمل کے دوران دو ٹیتنس ٹوکسائیڈ انجیکشنز لگوائے ہوں
- دو یا اس سے زیادہ انجیکشنز لیے ہوں اور آخری انجیکشن پیدائش سے 3 سال کے اندر لگوایا گیا ہو
- تین یا اس سے زیادہ انجیکشنز لیے ہوں اور آخری انجیکشن پیدائش سے 5 سال کے اندر ہو
- چار یا اس سے زیادہ انجیکشنز لیے ہوں اور آخری انجیکشن پیدائش سے 10 سال کے اندر ہو
- پانچ یا اس سے زیادہ انجیکشنز کسی بھی وقت پیدائش سے پہلے لیے ہوں

حاملہ خواتین کے لیے ای پی آئی پروگرام کے مطابق ٹی ٹی ویکسینیشن کا شیڈول

1	During Pregnancy	TT-1
2	After one month of TT-1	TT-2
3	After six month of TT-2	TT-3
4	After one year of TT-3	TT-4
5	After one year of TT-4	TT-5

زچگی کے بعد کی دیکھ بھال(آخری بچہ)

اس سے مراد وہ معائنہ، طبّی دیکھ بھال اور غذائی مشورے ہیں جو ماں اور بچے کو پیدائش کے 48 گھنٹوں کے اندر فراہم کیے جاتے ہیں۔

س11 ۔ کیا بچے کو پیدائش کے دو دن کے اندر زچگی کے بعد کی دیکھ بھال دی گئی؟

ہاں= 1

نہیں= 2

س 12 ۔کیاماں کوپیدائش کے دو دن کے اندر زچگی کے بعد کی دیکھ بھال دی گئی؟

ہاں= 1

نہیں= 2

س 13 ۔اس زچگی کے دوران آپ کی مدد کس نے کی؟

خاندان کافرد/رشتہ دار/پڑوسی= 1،دائی یامڈوائف= 2،تربیت یافتہ دائی= 4،ڈاکٹر= 5،ایل ایچ وی= 6،ایل ایچ ڈبلیو= 7،نرس= 8، دیگر= 9۔

اوپر دی گئی فہرست میں سے متعلقہ کوڈ درج کریں۔اگر زچگی کے دوران ایک سے زیادہ افراد نے مدد کی ہو تو اس شخص کو منتخب کریں جس کے پاس سب سے زیادہ طبّی مہارت ہو۔مثال کے طور پر اگر خاندان کے فرد اور تربیت یافتہ دائی دونوں موجود ہوں تو تربیت یافتہ دائی کو ترجیح دی جائے گی۔ ترجیح کی ترتیب کچھ یوں ہو گی: ڈاکٹر > مڈوائف > نرس > ایل ایچ وی > تربیت یافتہ دائی > ایل ایچ ڈبلیو > روایتی دائی (TBA) > خاندان > پڑوسی۔

زچگی کے بعد کی دیکھ بھال(آخری بچہ)

اس سے مراد وہ معائنہ، طبّی دیکھ بھال اور غذائی مشورے ہیں جو ماں اور اس کے بچے کو پیدائش کے چھ ہفتوں کے اندر فراہم کیے جاتے ہیں۔سوال 14 سے 17 تک حالیہ (آخری) بچے کی پیدائش کے حوالے سے پوچھے جائیں گے۔

س 14 ۔ بچے کی پیدائش کے بعد، کیاآپ نے چھ ہفتوں کے اندر کسی صحت کے مرکز میں یاگھر پر بعداززچگی معائنہ کروایا؟

ہاں= 1 (اگرہاں،تو دوروں کی تعداد درج کریں)

نہیں= 2 (سوال 16 پر جائیں)

یہ معلوم کریں کہ آیاخاتون نے بچے کی پیدائش کے چھ ہفتوں کے اندر کسی صحت کے ادارے کادورہ کیا یاگھر پر اسے کوئی طبّی مشورہ یادیکھ بھال فراہم کی گئی۔اگر جواب "ہاں" (کوڈ 1) ہو تو پوچھیں کہ اس نے کل کتنے بعداززچگی دورے کیے۔اگر جواب "نہیں" (کوڈ 2) ہو تو سوال 16 کی طرف بڑھیں۔

SECTION K: FOOD INSECURITY EXPERIENCE SCALE

غذائی عدم تحفظ کا تجرباتی اسکیل

زبان سادہ اور واضح ہونی چاہیے تاکہ اسے فہرست کنندگان اور جواب دہندگان دونوں آسانی سے سمجھ سکیں۔ ضروری نہیں کہ ہر لفظ کا لفظی ترجمہ کیا جائے؛ بلکہ ترجمہ کرتے وقت FIES کے آٹھ سوالات کے اصل مفہوم کو سامنے رکھنا چاہیے۔

ان سوالات کے جوابات کے لیے درج ذیل آپشنز استعمال کیے جائیں:

ہاں = 1، نہیں = 2، معلوم نہیں = 98، انکار = 99

سوال 1

گزشتہ 12 مہینوں کے دوران، کیا کبھی ایسا ہوا کہ آپ یا آپ کے گھر کے کسی فرد کو پیسوں یا دیگر وسائل کی کمی کی وجہ سے اس بات کی فکر یا پریشانی ہوئی ہو کہ کھانے کے لیے کافی خوراک دستیاب نہیں ہوگی؟

یہ سوال اس ذہنی کیفیت سے متعلق ہے جس میں انسان کو یہ خدشہ یا بے چینی ہو کہ گھر میں کھانے کی مقدار کم پڑ سکتی ہے یا خوراک ختم ہو سکتی ہے، کیونکہ مالی وسائل یا دیگر ذرائع ناکافی ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ واقعی خوراک کی کمی ہوئی ہو، بلکہ صرف اس بارے میں فکر یا خدشہ ہونا بھی شامل ہے۔

یہ سوال جواب دہندہ کی جذباتی حالت، جیسے پریشانی، خوف یا بے چینی، کو ظاہر کرتا ہے۔

متبادل جملے:

- کیا آپ یا آپ کے گھر کے افراد اس بات کے بارے میں فکر مند تھے کہ کھانے کی مقدار کافی نہیں ہوگی؟
- کیا آپ یا آپ کے گھر کے افراد کو یہ تشویش تھی کہ خوراک کم پڑ سکتی ہے؟
- کیا آپ یا آپ کے گھر کے افراد اس بات سے پریشان تھے کہ کھانا ختم ہو سکتا ہے؟
- کیا آپ یا آپ کے گھر کے افراد کو یہ فکر لاحق تھی کہ گھر میں خوراک ناکافی ہو جائے گی؟

گزشتہ 12 مہینے

اس سے مراد انٹرویو سے پہلے کے بارہ ماہ کا عرصہ ہے، جسے بعض اوقات "گزشتہ سال" بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ایسا واضح اور موزوں انداز اختیار کیا جائے جس سے یہ مدت دوسرے عام تصورات، جیسے زرعی موسم یا مذہبی سال، سے خلط ملط نہ ہو۔

مثال کے طور پر:

کچھ ممالک، جیسے مالاوی میں، لوگ "گزشتہ 12 مہینے" کو کیلنڈر سال (مثلاً 2012) کے طور پر سمجھتے تھے۔ اس لیے اس الجھن سے بچنے کے لیے اسے اس طرح واضح کیا گیا کہ یہ وہ مدت ہے جو 12 ماہ پہلے سے لے کر موجودہ وقت تک جاری ہے۔

مثلاً، اگر انٹرویو اگست میں ہو رہا ہو تو اس مدت کو یوں بیان کیا جا سکتا ہے:

"گزشتہ ستمبر سے لے کر آج تک کا عرصہ"۔

پیسہ یا دیگر وسائل کی کمی

کھانا خریدنے کے لیے صرف پیسے کی کمی ہی نہیں بلکہ "دیگر وسائل" سے مراد وہ تمام عام ذرائع بھی ہیں جن کے ذریعے لوگ خوراک حاصل کرتے ہیں، اگر وہ دستیاب نہ ہوں۔ ان میں شامل ہیں:

- اپنی پیداوار سے حاصل ہونے والا کھانا

- اشیاء کا تبادلہ (بارٹر سسٹم)
- چھوٹے جانور جو کھپت یا فروخت کے لیے رکھے جاتے ہیں
- ماہی گیری، شکار یا قدرتی وسائل سے خوراک حاصل کرنا
- خوراک کی منتقلی یا امداد، جیسے خاندان، برادری، حکومت یا امدادی اداروں کی طرف سے ملنے والی مدد

SECTION K:	گھریلو حوالہ (FIES) عالمی غذائی عدم تحفظ کے تجربے کا پیمانہ
ہاں= 1 نہیں = 2 نہیں معلوم= 98 انکار= 99	اب میں آپ سے کھانے کے بارے میں کچھ سوالات پوچھنا چاہوں گا۔ پچھلے 12 ماہ کے دوران، کیا ایسا وقت آیا جب:
	سوال 1۔ کیا آپ یا آپ کے گھر کے دیگر افراد پیسوں یا دیگر وسائل کی کمی کی وجہ سے کھانے کے لیے کافی غذا نہ ہونے کی فکر میں تھے؟
	سوال 2۔ پچھلے 12 مہینوں کے بارے میں سوچتے ہوئے، کیا ایسا کوئی وقت آیا جب آپ یا آپ کے گھر کے دیگر افراد پیسوں یا دیگر وسائل کی کمی کی وجہ سے صحت مند اور غذائیت سے بھرپور خوراک نہ کھا سکے؟
	سوال 3۔ کیا ایسا وقت آیا جب آپ یا آپ کے گھر کے دیگر افراد صرف چند اقسام کے کھانے ہی کھاتے ہوں پیسہ یا دیگر وسائل کی کمی کی وجہ سے؟
	سوال 4۔ کیا ایسا کبھی ہوا کہ آپ یا آپ کے گھر کے دیگر افراد کو کھانے کے لیے ضروری پیسہ یا دیگر وسائل نہ ہونے کی وجہ سے کھانے کا وقت چھوڑنا پڑا ہو؟
	سوال 5 . پچھلے 12 مہینوں کے بارے میں سوچتے ہوئے، کیا ایسا وقت آیا جب آپ یا آپ کے گھر کے دوسرے افراد کے پاس پیسوں یا دیگر وسائل کی کمی کی وجہ سے جتنا آپ سوچتے تھے، اتنا کم کھایا؟
	سوال 6: کیا ایسا کبھی ہوا کہ آپ کے گھر میں پیسوں یا دیگر وسائل کی کمی کی وجہ سے کھانے کی چیزیں ختم ہو گئی ہوں؟
	سوال 7۔ کیا ایسا کبھی ہوا کہ آپ یا آپ کے گھر کے دیگر افراد بھوکے تھے لیکن کھانے کے لیے کافی پیسہ یا دیگر وسائل نہ ہونے کی وجہ سے نہیں کھا سکے؟
	سوال 8۔ کیا ایسا وقت آیا جب آپ یا آپ کے گھرانے کے دیگر افراد پیسوں یا دیگر وسائل کی کمی کی وجہ سے پورے دن کھائے بغیر رہ گئے؟

SECTION L: BENEFITS FROM SERVICES AND FACILITIES

خدمات اور سہولیات سے فوائد

اس حصے میں مختلف سہولیات کی ایک فہرست دی گئی ہے۔ ہر سہولت کے بارے میں صرف گھریلو استعمال کی سطح پر معلوم کیا جائے گا۔ تمام سوالات کے جوابات سرکاری اور غیر سرکاری دونوں خدمات کے لیے مناسب طور پر درج کیے جائیں گے، اور اس کے بعد اگلی سہولت پر منتقل ہوا جائے گا۔

1. بنیادی صحت یونٹ
2. فیملی پلاننگ یونٹ
3. ہسپتال اور کلینک
4. پرائمری اسکول
5. مڈل اسکول
6. ہائی اسکول
7. ہائی اسکول
8. ویٹرنری کلینک
9. زرعی توسیعی خدمات
10. پولیس سروس
11. بینک
12. سڑک
13. بس/عوامی ٹرانسپورٹ
14. ریلوے
15. پوسٹ آفس/کوریئر وغیرہ
16. جنرل اسٹور

.

بنیادی صحت کے یونٹس (BHUs)

یہ یونین کونسل کی سطح پر قائم ہوتے ہیں اور تقریباً 10,000 سے 25,000 افراد کی آبادی کو صحت کی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ ان میں حفاظتی، علاجی اور ریفرل خدمات شامل ہوتی ہیں۔ ماں اور بچے کی صحت (MCH) سے متعلق خدمات بھی ان کا حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ، BHUs لیڈی ہیلتھ ورکرز (LHWs) کو طبّی، انتظامی اور لاجسٹک معاونت بھی فراہم کرتے ہیں۔

صحت کلینکس/ہسپتال

اس زمرے میں تمام کلینکس اور ہسپتال شامل ہیں، جن میں دیہی صحت مراکز(RHCs) ، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال (THQs) اور دیگر اسی نوعیت کے طبّی ادارے شامل ہوتے ہیں۔

کلینک

ایک صحت کی سہولت ہے جو زیادہ تر بیرونی مریضوں کو طبّی خدمات فراہم کرنے پر مرکوز ہوتی ہے۔ یہ کلینک نجی طور پر بھی چلائے جا سکتے ہیں اور سرکاری طور پر بھی منظم اور مالی معاونت حاصل کر سکتے ہیں۔ عام طور پر یہ مقامی آبادی کی بنیادی صحت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے قائم کیے جاتے ہیں

دیہی صحت مراکز (RHCs)

تقریباً 60,000 سے 100,000 افراد کی آبادی کو صحت کی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ ان مراکز میں صحت کے فروغ، بیماریوں سے بچاؤ، علاج، تشخیص اور ریفرل خدمات کے ساتھ ساتھ داخل مریضوں کے لیے خدمات بھی دستیاب ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ مراکز بنیادی صحت کے یونٹس(BHUs) ، لیڈی ہیلتھ ورکرز (LHWs) اور ماں و بچہ صحت مراکز (MCH) کو طبّی، انتظامی اور لاجسٹک معاونت بھی فراہم کرتے ہیں۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال (THQs)

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال (THQs) تقریباً 0.5 سے 1 ملین افراد کی آبادی کو صحت کی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ زیادہ تر THQs میں 40 سے 60 بستر موجود ہوتے ہیں۔ ان کا بنیادی کام ابتدائی اور جامع ایمرجنسی خدمات، زچگی اور نوزائیدہ بچوں کی دیکھ بھال فراہم کرنا ہوتا ہے۔ یہ مراکز دیہی صحت مراکز(RHCs) ، بنیادی صحت یونٹس (BHUs) اور لیڈی ہیلتھ ورکرز (LHWs) کے ذریعے بھیجے گئے مریضوں کو ریفرل علاج فراہم کرتے ہیں۔

ضلع ہیڈ کوارٹر ہسپتال(DHQs)

ضلع ہیڈ کوارٹر ہسپتال (DHQs) ضلع کی سطح پر قائم ہوتے ہیں اور تقریباً 1 سے 3 ملین افراد کی آبادی کو خدمات فراہم کرتے ہیں۔ یہ ہسپتال صحت کے فروغ، بیماریوں سے بچاؤ، علاج، تشخیص، داخل مریضوں کی دیکھ بھال اور ریفرل خدمات فراہم کرتے ہیں۔ DHQs کو BHUs ، RHCs اور THQs سے ریفر کیے گئے مریضوں کے علاج کی ذمہ داری بھی حاصل ہوتی ہے۔

ہسپتال / اعلیٰ سطحی صحت کی سہولیات

ہسپتال / اعلیٰ سطحی صحت کی سہولیات زیادہ تر خصوصی اور پیچیدہ طبّی دیکھ بھال کے لیے ہوتی ہیں، جہاں مریضوں کو داخل کر کے علاج فراہم کیا جاتا ہے۔ یہ خدمات عموماً اُن مریضوں کے لیے ہوتی ہیں جنہیں بنیادی یا ثانوی صحت مراکز سے ریفر کیا جاتا ہے، اور بعض اوقات انہیں رات بھر ہسپتال میں رہنا پڑتا ہے۔

سڑک

اس سے مراد چار موسموں میں قابل استعمال سڑک ہے جو تقریباً 2 کلومیٹر کے فاصلے پر ہو، جو پیدل چلنے پر تقریباً 20 سے 25 منٹ کا وقت لیتی ہے۔

زرعی توسیع

ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے سائنسی تحقیق اور نئے علم کو کسانوں کی تربیت اور رہنمائی کے ذریعے عملی زراعتی طریقوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ اس شعبے میں اب دیہی آبادی کے لیے مختلف شعبوں کے ماہرین، جیسے زراعت، زرعی مارکیٹنگ، صحت اور کاروباری علوم، کی جانب سے منظم گفتگو اور سیکھنے کی سرگرمیوں کا ایک وسیع سلسلہ شامل ہے۔

وزارتِ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات اسلام آباد
حکومت پاکستان